چار خطبات کا دلکش مجموعہ
مجموعہ خطبات
اعلیٰ
خطبات رضویہ
خطبات اویسیہ
خطبہ علی
خطبہ مسلم
مرتب: محمد اکبر قادری
ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

چار خطبات کا دلکش مجموعہ

مجموعہ خطبات

اعلے

خطبات رضویہ — خطبات اویسیہ — خطبۂ علمی — خطبۂ مسلم

مرتب: محمد اکبر قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

نام کتاب ــــــ خطبات رضویہ

مصنف ــــــ اعلیحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات ــــــ ۶۴

تعداد ــــــ ۱۱۰۰

ناشر ــــــ اکبر بک سیلرز لاہور

کتابت ــــــ اعجاز احمد سپرا

قیمت ــــــ 150/- روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز لاہور

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱ : خطبۂ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرِّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲ : جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختمِ نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحبِ ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۳ : جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار ص۱۰۱ از درمختار جلد اول ص۵۷۵

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں' ایسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر۴ ، خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبۂ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ ردالمحتار جلد اول ص۵۶۸م)

مسئلہ نمبر۵ ؛ حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں. زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

مسئلہ نمبر۶ : خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۸۲ بحوالہ درمختار جلد اول ص۵۷۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

"وَهُوَ فِيْهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَّاَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ"۔

(یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے۔"

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۹)

مسئلہ نمبر۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے، تو فوراً اقامت کہی جائے۔ خطبہ و اقامت کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم ص۹۴ بحوالہ در مختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(دُرِّ مختار و ردالمحتار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے۔ (در مختار جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا تہلیل یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا یا تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد وا جب یعنی اَلتَّحِیَّاتُ یعنی عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت سے پڑھا جائے۔ (در مختار ص۵۶۷ جلد اول علی حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱ : خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ (شامی جلد اول ص۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۲ : سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں مل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔

(درمختار علیٰ حاشیہ شامی، جلد اول ص۵۷۶)

فائدہ : (۱) طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ لَمْ یَکُنْ تک سورتیں ہیں۔

(۳) قصار مفصل، سورۃ لَمْ یَکُنْ سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳ : خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ بامام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔
(۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عزّ وجلّ کی ثنار کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔
(۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثنا، اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں، دونوں کے

درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اوّل، ص۱۴۶)

فائدہ: سنّت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہ بعض چیزیں واجب ہیں، جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اوّل ص۵۶۹)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرّمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دوزانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵۔ بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردّالمحتار، جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنتِ متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، حتیٰ کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا، یا نمازِ جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنت ہے۔ جیسا کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

"أَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ أَيْ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصًا أَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ الْقُهُسْتَانِي عَنْ عَبْدِ الْمُحِيطِ أَنَّ أَخْذَ الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ"

یعنی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنت ہے۔" (ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی، جلد اول ص۵۵۸)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیئے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبہ سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(شامی جلد اوّل ص۵۸۵)

اگر در خانہ صد محراب داری
نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری

روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسش نماز بود

خطبۂ اُولیٰ جمعۃ

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے نبیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

ہوئے نبی کے وسیلے سے صلوٰۃ و سلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ

وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَاَصْحَابِهِ الْكُرَمَاءِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ وسلام ہو

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِیْمَانُ كُلُّهٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاكُمْ حُبَّ

جسے اُن سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِیْبِهٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نیکی

وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دیان نہیں مرے گا

وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

رحمت والا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى

پر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع، جو

الرَّحِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے

خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پالے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

شَرِّ اٰیَۃٍ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْآنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ

وسیلے سے اور قرآن حکیم کے وسیلے سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا

بڑا فیاض (ہمارے وہم و گمان سے بڑھ کر) نیکوکار ہے، بہت مہربان ہے رحم کرنے والا

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُطْبَۃ ثَانِیَہ جُمُعَہ

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہل کرنے والے اور

اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيْقِ أَبِي بَكْرِنِ

(حضرت) امام صدیق ابوبکر صدیق

الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر، اور صحابہ رضہ میں سے

أَعْدَلِ الْأَصْحَابِ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُوَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا

زینت بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلَانَا أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولیٰ ابو حفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيْمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیش عسرہ کو تیار

الْعُسْرَةِ فِي رِضَى الرَّحْمٰنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کرنے والے، (اللہ تعالیٰ) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

أَبِي عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعالیٰ عنہ وعلی اسد اللہ الغالب امام

اور اللہ کے غالب شیر ہیں، جو مشارق

المشارق والمغارب حلال المشکلات

ومغارب کے امام ہیں، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

والنوائب دفاع المعضلات والمصائب

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے سختیوں اور مصیبتوں کو.

سیدنا ومولنا ابی الحسن علی ابن

بہت دفع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الکریم وعلی ابنیہ الکریمین

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے) آپ

السعیدین الشہیدین القمرین

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید، چاند

المنیرین الطیبین الطاہرین سیدینا

جیسے روشن پاکیزہ، طاہر بیٹوں، یعنی ہمارے دونوں

ابی محمد الحسن وابی عبد اللہ الحسین

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبد اللہ (حضرت) حسین

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی اُمِّہِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّہْرَآءِ فِلْذَۃِ

جو عورتوں کی سردار ہیں، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے

کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں،

وَسَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْہَا الْکَرِیْمِ عَلَیْہَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر، ان پر اور ان کے

عَلٰی بَعْلِہَا وَ اِبْنَیْہَا وَعَلٰی عَمَّیْہِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ

کے دو سردار چچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَ اَبِیْ

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْہُمَا وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

پر، اور انصار اور مہاجرین کے تمام قبیلوں پر،

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقوٰی والو! اور

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالےٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے پالنے والے! اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا ہمیں بھی ان میں سے کر دے اور ذلیل کرا سے جس نے ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالےٰ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ

ہمیں ان میں سے نہ بنا اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی

تعالےٰ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالےٰ

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ

اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالےٰ اسے جانتا ہے.

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے

(عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَہ اُولیٰ عِید الفِطر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَکْبِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بالکل کوئی بھی (ٹیڑھاپن یا خرابی) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۜ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ ۜ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۜ

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰى

وہ کافی ہے اور صلوۃ وسلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْتَضٰى وَاَشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ الَّذِيْ جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لیے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَّقْتًا وَّاَجَلًا وَّقَدَّرَ وَاَشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا شَهَادَةً

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِيْ بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ

وسیلہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ

وسیلہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھر میں داخل ہو جائیں گے

دَارَ الْجِنَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پوجا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے

أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد وصلوٰۃ، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللّٰهُ اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ وَيَغْفِرُ فِيْهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخشش دیتا ہے

لِلصَّائِمِيْنَ اَلَا وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

اَلَا وَاِنَّ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

اس دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوکھی یا منقی) بیشک روزے

اَوْ زَبِيْبٍ اِنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ

لٹکے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

ہمیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے.

رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب بڑا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبۂ ثانیہ

برائے عید الفطر و عید الاضحٰی

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ کہے کہ یہی سنت ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

بُرے اعمال سے ، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰی

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ

اور ان میں سب سے افضل (درحقیقت (حضرت)

اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر، جو سچائی اور درستگی کے

وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

مخزن ہیں، امیر المومنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمٰن کے حبیب

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ

اور عجائب و غرائب کی جائے ظہور، اللہ تعالیٰ کے

الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ

غالب شیر امیر المومنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ

دو سردار چچاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَا

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت شیر دل

مَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْھُمَا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِیْ اَصْحَابِیْ لَا تَتَّخِذُوْھُمْ

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّھُمْ فَبِحُبِّیْ

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْ اَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَخَیْرُ اُمَّتِیْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا سب سے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

اَلْحَمْدُ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی

اور احسان کا، اور قریبی لوگوں کو دینے کا، اور روکتا

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بغاوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰهَ یَذْکُرْکُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوْهُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ

اور اسی سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَۂ اُوْلٰی عِیْدُ الْاَضْحٰی

عید الاضحی کا پہلا خطبہ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَزَّلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

والا ہو اور صلوٰۃ وسلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى وَاَصْحَابِهٖ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر، اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْكُرَمَاءِ وَسَلِّمْ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

كَثِيْرًا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ سب بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب بڑا ہے اللہ سب بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِعْلَمُوْا اَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ قَالَ النَّبِيُّ

دن بہت بڑا دن ہے، (حضور) نبی کریم

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

اَیَّامٍ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْهِنَّ اَحَبُّ اِلَی

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ هٰذِہِ الْاَیَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو، اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمِ

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَاِنَّہٗ لَیَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِهَا

پر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيْمِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

سے قبول فرما بیشک تو ہی ہر وقت سننے والا جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ

ذکر حکیم کے صدقے بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔ اس حال میں

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

اَلْخُطْبَةُ لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نمازِ کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔

نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ جب سورج بے نور ہو جائے، تو امام جمعہ جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں لوگوں کو دو رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول، صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۴)

سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَوَّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے مخلوقات کو بنایا اور

اَظْهَرَ اٰيَاتِهٖ لِلنُّفُوْسِ فَخَوَّفَهَا اَضَآءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشمس بید قدرتہ فکسفہا جعل

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گہن لگا دیا اُسے، بنا دیا

الشمس والقمر آیتین لاولی الابصار

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لئے

لا الشمس ینبغی لہا ان تدرک القمر ولا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

القمر یدرک الشمس اشھد ان لا الٰہ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سیدنا محمداً عبدہ ورسولہ ایہا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

الناس ان اللہ تعالیٰ اظہر لکم العبر

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لتعتبروا وتفکروا فی آیات اللہ وانظروا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

الی الشمس علیٰ عظیم جرمہا وتصرفہا

طرف دیکھو جو اپنے جسم کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِي الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ حُكْمِهَا كَيْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا ، اس کے متعلق حکم دیا کیسے ختم کر دیئے

سَلَبَهَا أَسْبَابَ أَنْوَارِهَا وَهِيَ لَمْ تَعْصِهٖ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِي الطُّلُوعِ وَالْغُرُوبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَهَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

بِظُلُومِ الْكَذُوبِ فَكَيْفَ بِكُمْ وَقَدْ أَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَى الْعِصْيَانِ وَتَظَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْمَلِكِ الدَّيَّانِ أَمَا تَخَافُونَ أَنْ يَسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ چھین لے تم سے اپنی

عَنْكُمْ أَثْوَابَ نِعَمِهٖ وَيُنَزِّلَ عَلَيْكُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقَمِهٖ فَلَا تَغْتَرُّوا بِكَثْرَةِ الْإِمْهَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصِدُوا بِذُنُوبِكُمْ إِلٰى جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو ، ہرگز

الْإِمْهَالِ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا

منہ پلٹائے جائیں گے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللّٰهِ فَقَدْ جَآءَتِ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقْتُهَا فَانْظُرُوْا اِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوْا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گہناتے ہیں اور

اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ جَعَلَهُمَا اللّٰهُ

اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

اٰيَتَيْنِ مِنْ اٰيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

تم پناہ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا اِلَی اللّٰہِ مَادَامَ بَابُ التَّوْبَۃِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِی الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ اَنْ لَّا تَجِدُوْا فَتُوحًا وَالسَّمٰوٰتُ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اُسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَیَرَی

قدرت سے لپیٹ دیئے جائیں گے اور فرما دیجئے عمل کرو

اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنِیْبُوا

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کرلو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَۃً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ وَاسْتَغْفِرُوْا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوْبِکُمْ فَاِنَّ الذُّنُوْبَ یَذْھَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالْاِسْتِغْفَارِ وَانْدَمُوْا عَلٰی مَا فَرَّطْتُمْ فِی

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیاں کیں

جَنْبِ اللّٰهِ فَاِنَّ النَّدَمَ كَفَّارَةُ الْاَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ تَجَلَّتْ لَهُ الْعِبْرَةُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَتَيَقَّظَ وَنَظَرَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ الْمُعَظَّمَةِ فَتَحَصَّنَ

ہوئے اور وہ بیدار ہو گیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ اِنَّ اَحْسَنَ كَلَامٍ وَعَظَتْ بِهِ الْقُلُوْبُ

آگ سے محفوظ ہو گیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے، جس کے ذریعے دل نصیحت

كَلَامُ مَنْ يَعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِهٖ وَهُوَ

حاصل کریں، اس کا کلام، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ سَاَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِيْنَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانیوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں۔

اَلْخُطْبَۃُ لِخُسُوْفِ الْقَمَر

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نمازِ خسوف پڑھنے کا طریقہ

جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے جماعت اس میں سنت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جمعہ جماعت کرائے اور جہراً پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہراً قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص۵۹۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَکِیْمِ عَلٰی عِبَادِہٖ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

اَحْلَمَہٗ وَمَا اَصْبَرَہٗ فَمَا اَکْرَمَہٗ وَمَا اَلْطَفَہٗ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

اَلْمُنْعِمُ بِجُوْدِہِ الْعَمِیْمِ عَلَی الْعَارِفِیْنَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

اَلْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ بِحَقِّہٖ وَعَرَفَہٗ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُکَمِّلُ الْقَمَرِ بِالنُّوْرِ وَلَوْ شَآءَ خَسَفَہٗ

اسے پہچان لے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گہنا دے

وَمُصَرِّفُ الْعِبَرِ مِنَ اللّٰہِ ھُوَ لِیَعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادل بدل کرنے والا تاکہ پہچان والے

اَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ

نصیحت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ اٰیَتَیْنِ مِنْ اٰیَاتِهٖ لَایَنْخَسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیَاتِهٖ اَحْمَدُهٗ

اور حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ اَیُّهَا النَّاسُ یَمُرُّبِکُمْ

درود و سلام بھیج، اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعِبَرُ وَالْاٰیَاتُ الْمُزْعِجَةُ الْمُخَوِّفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوْبُکُمْ وَاَبْدَانُکُمْ فِی الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن، غفلتوں اور بے شعوروں کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَكَمَا تُخَافُوْنَ بِخُسُوْفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوْفٍ وَبَلَاءٍ بِصُنُوْفٍ وَاَنْتُمْ تَقَلَّبُوْنَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلٰى فُرُشٍ لِلسَّفَهِ فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے ۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بِنَا لَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةً فَيَا

لئے بردباری نہ ہوتی تو زمین ہمیں دھنسا دیتی پس اے

عَبْدَ اللّٰهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا اور نصیحت حاصل

بِهٖ فَقَدْ ظَلَمَهٗ وَمَا اَنْصَفَهٗ فَاعْتَبِرُوْا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللّٰهِ بِمَا تَرَوْنَهٗ مِنَ الْاٰيَاتِ

کرو اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوْا اِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کہ کیسے جبار اللہ تعالیٰ اس پر

قَهَرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَطَمَسَ

غالب ہو گیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوری پیدا کر دی

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النُّوْرِ وَاَظْلَمَ اِشْرَاقَهٗ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ وَلْيَحْذَرْ اَنْ يَّخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑ لے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَلْيَخَفْ كُلٌّ مِّنْكُمْ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

يَا كَاشِفَ الْغُمُوْمِ الْمُسْتَكْثِفَةِ اَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے گھنے غموں کے کھولنے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوْبَنَا مَا اَيَّدَ الْاِسْلَامَ وَشَرَّفَهٗ رُوِيَ

جبتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثنا کی، پھر فرمایا

اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ آیَاتِ اللّٰهِ لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ

نشانیاں ہیں یہ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَیَاتِهٖ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْهَا شَیْئًا فَادْعُوا

نہیں گہناتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللّٰهَ وَکَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ

تکبیر پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے محمد

یَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَغْیَرُ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللّٰهِ اَنْ یَّزْنِیْ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِیْ اَمَتُهٗ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَکَ اللّٰهُ لِیْ وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِیْ وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

أُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوْا فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَيَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ. بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

خطبۂ نکاح اور طریقۂ نکاح

نکاح میں ایجاب وقبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے. نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ، کیا اجازت ہے؛ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے، بدلے اتنے حق مہر کے رُو برو گواہوں کے کر دیا. مرد کہے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

ہیں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ط

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لُوْا فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

نہ کر سکو گے تو صرف ایک سے فرمایا نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ط يَا اَيُّهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو

سَدِيدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ

کی تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی۔ ابوداؤد)

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا بدیہ

بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهٖ اگر لڑکی ہے تو یہ کہے۔

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِلَحْمِهَا ؕ

یعنی، اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظْمِهَا بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا اِنِّیْ وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اُس کی جلد کا، اس کے بال، اس نبی کے بالوں کا فدیہ ہے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

دیا گیا ہے۔ اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْكَ وَلَكَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مسائلِ فقہ: دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء، با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور پیوند لگے

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ چادر پلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص ۱۷۱) چادر کو پلٹنا سُنت ہے تفاءل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو پلٹے۔

(ہدایہ جلد اوّل ص ۱۷۱) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علامہ رضا المصطفیٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نو دفعہ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔

خُطْبَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ

مالک جزا کے دن کا، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيْدٍ سُبْحَانَ مُجِيْبُ

ہر سخت تکلیف کو دور کرتا ہے، پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ

والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ

پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ فِي الْبَوَادِيْ وَالْبِحَارِ

کا بنجر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِنِ وَالصَّلَوَاتِ

میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ

اللہ کیلئے ہیں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

اِلَى الصَّوَابِ مُزِيْلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ

کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔ سختیوں کو دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

عظیم کو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

اور اس کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر، اور آپ کے بہت نیکوکار

اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْاَنْجَابِ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

اَصْحَابٍ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ

پر حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَاَخْلِصُوْا لَهُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحِّدُوْهُ لِتَفُوْزُوْا مِنْهُ بِخَيْرَيِ

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللّٰهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک وتعالیٰ

وَتَعَالٰی اَمَرَکُمْ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَکُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ یَّسْتَجِیْبَ لَکُمْ فَقَالَ تَقَدَّسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا، پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا ۔ بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَقَالَ تَعَالٰی وَاسْتَغْفِرُوْا

پکارے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ

محبت والا ہے تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بیشک وہ

كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر تراٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد کرے گا تمہاری مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں

اَنْهٰرًا ؕ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

بنا دے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ؕ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ رَبِّ اِنِّيْ

بلاشک میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا۔ بلاشک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا پڑھے)

بہت بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا وَاَغِثْنَا

والوں میں سے نہ کرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَّمُغِيْثًا وَّحَيًّا رَبِيْعًا وَّجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

غَدَقًا مُغْدِقًا مُوْنِقًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

غَبَقًا خَصِبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو ہلائی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنیوالی

مُسْهِلًا سَحًّا عَامًّا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلادھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادَ وَتُغِيْثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے شہروں کو تو زندہ کرے

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنا دے پہنچنے والی شہری اور دیہاتی کے لئے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِيْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

ہم پر نازل فرما آسمان سے پاک پانی پس اس سے

فَاَحْيِ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَاَسْقِهِ مِمَّا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَا سُقْيَا عَذَابٍ وَّلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَّلَا بَلَاءٍ وَّلَا غَرَقٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ

بربادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَبَهَائِمَكَ اَللّٰهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور شہروں کو اور اپنے چوپاؤں کو، اے ہمارے اللہ

أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اُگا دے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوْعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں ، اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِالدُّعَآءِ وَوَعَدْتَّنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا ، اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

وعدہ کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا، پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَاسِعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ ط

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَہ جُمُعَہ اُوْلیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرہ بھر بھی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد، بیشک دنیا رنگین اور میٹھی ہے

وَّحُلْوَةٌ وَّاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے پیچھے ہوں پس تم اسے

كَيْفَ تَعْلَمُوْنَ ط فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ط سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خُطبَہ جُمعَہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول ہیں بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادب کے) سلام عرض

تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کیا کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اوپر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ

فاطمۃ الزہراء اور ان کی عزت والے چچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللّٰهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ صحبت اپنے نبی کے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

خطاط : اعجاز احمد سرا

منظور منزل ۴۲۔ اردو بازار لاہور

خطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ
محمد فیض احمد اویسی

باہتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی
سید منصور شاہ بریلوی

ناشر
اکبر بک سیلرز ۴۰ اردو بازار لاہور

جمعہ کا پہلا خطبہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل خطبہ شروع کریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ
رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِہِ الْمَجِیْدِ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ
الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ
خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ
فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَاِذَا رَاَوْا
تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ اِلَّا مَرِيْضٌ اَوْ مُسَافِرٌ
اَوِامْرَءَةٌ اَوْ صَبِيٌّ اَوْ مَمْلُوْكٌ فَمَنِ اسْتَغْنٰى بِلَهْوٍ
اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ
النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ
مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

پہلے خطبہ کے بعد منبر پر بیٹھ جائیں اور چودہ بار اللہ اکبر پڑھ کر دوسرا خطبہ پڑھیں یہاں ہاتھ اٹھاکر دعا نہ مانگیں. ہاں دل میں جو جی چاہے تصور اور آرزو رکھیں۔

دوسرا خطبہ جمعہ

آہستہ اور ہلکی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر خطبہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا
عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ ِالصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ
الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ
حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ

تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْہَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ
اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی عَمَّیْہِ
الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرِیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃِ
وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ
فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الشَّھِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا
وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ
اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ط

پہلا خطبہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ
شَهْرَ رَمَضَانَ وَجَعَلَهٗ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا وَسِيْلَتَنَا
بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ
بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَى الصَّآئِمِيْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ

وَالرِّضْوَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْقُرْاٰنَ
الْعَظِيْمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
اَنْزَلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ
اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ
خُصُوْصًا عَلٰٓى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيْقِ اَبِیْ بَكْرِ ِالصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ
كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ
عُثْمَانِ ابْنِ عَفَّانِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ
وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَيِّدَةِ النِّسَاءِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ رَضِیَ
اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِیْ

مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط

وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

دوسرا خطبہ عید الفطر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ

وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا

ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۔

پہلا خطبہ عیدِ قربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْكَعْبَةَ
جَامِعَةً لِّلْعِبَادَةِ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ ۔ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ
اِسْتِجَابَةَ الدَّعْوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوْبِ

وَالْاٰثَامِ وَعَدَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِدُخُوْلِ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ
مَشْعَرِ الْحَرَامِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
جَعَلَ الْجُمُعَةَ لِلْمُصَلِّيْنَ فِى اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ
اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ صَيَّرَ الْكَعْبَةَ اَمَانًا
لِّلْاَنَامِ يَغْلِبُ اِشْتِيَاقُهٗ وَشَوْقُ لِقَآئِهٖ عَلٰى قُلُوْبِ
عِبَادِهِ الْكِرَامِ حَتّٰى تَرَكُوا الْاَوْلَادَ وَالْاَوْطَانَ فِىْ
كُلِّ عَامٍ يَّمْشُوْنَ مُنِيْبِيْنَ مُكَبِّرِيْنَ بِاقْتِدَآءِ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ

بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ ؓ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ

مَنْبَعِ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی

مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مِنْ

كُلِّ غَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ؓ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ

الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ ؓ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ؓ

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَعَلٰی سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَعَلٰی

الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ

الْمَقْبُوْلِيْنَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ

وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

وَعَلٰی مَنْ تَابَعَهُمْ مِنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ

وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ اِلٰی يَوْمِ الْقَرَارِ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ كَرِيْمٌ

نَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

دوسرا خطبہ عیدِ قربانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا م بَيْنَ

بَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا

یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْبَکْرٍ وَاَشَدُّ هُمْ

فِیْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَیَآءً عُثْمَانُ ط

وَاَقْضَاهُمْ عَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ سَیِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ

الْجَنَّةِ ط وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ ط

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّ

بَاطِنَةً لَاتُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِیْ اَصْحَابِیْ

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِنْ بَعْدِیْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ

فَبِحُبِّیْٓ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِیْٓ

اَبْغَضَهُمْ وَخَیْرُ اُمَّتِیْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ

ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط فَاذْکُرُوا اللّٰهَ

یَذْکُرْکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

وَاَکْبَرُ

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
پروف ریڈنگ : حافظ سعید احمد (رجسٹرڈ)
کتابت : اعجاز احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحمانی مجموعہ خطبِ علمی

مولف :۔ مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم
اِنَّ فِی الجمعۃ لِسَاعَۃً
لَا یُوَافِقُھَا مسلم
یَسْاَلُ اللّٰہُ فِیْھَا
خیر اِلَّا اَعْطَاہُ
اِیَّاہُ

قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر
یوم طلعت عَلَیہِ الشَّمْسُ
یَوْم الجمعۃ فیہ خلق
ادم وفیہ ادخل
الجنۃ وَفِیْہِ اخرج منھا
وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ
فِی یَوْمِ الجُمُعَۃِ

قال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مَنْ ترکَ الجُمُعَۃ
ثَلٰثًا مِنْ غَیرِ ضَرُوْرَۃٍ
کتب مُنَافِقًا فی
کتاب لا یمحیٰ
ولا یبدل

اکبر بُک سیلرز
زبیدہ سنٹر
اردو بازار لاہور

پہلا خطبہ جمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی،

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہل ایماں بیشمار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ ○ وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا اِیَّاہُ وَ ھُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوۃَ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنَامِ ○ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْکِرَامِ ○ خُصُوْصًا عَلٰٓی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ اِلصِّدِّیْقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْقَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ○ وَعَلٰٓی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃِ الزَّھْرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

ہیں فضائل جمعہ کے لے اہل ایمان بیشمار ۔۔۔ یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار

جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لاکلام ۔۔۔ ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام

ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز ۔۔۔ اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب بے نیاز

اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی ۔۔۔ دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی

مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کام ہے ۔۔۔ سو شہیدوں کا ثواب و اجر اس کے نام ہے

اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عذاب اس کو بڑا ۔۔۔ ہے یہ مضمون احادیث شریف مصطفےٰ

بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی ۔۔۔ بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی

آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روز قیام ۔۔۔ سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام

پرسش اعمال خالق جب گھڑی فرمائیگا ۔۔۔ ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا

منزل مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ ۔۔۔ حد سے افزوں اپنے سر پر ہوگیا بار گناہ

اور ہزاروں سال کی راہ صراط پُر خطر ۔۔۔ بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر

بار عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا ۔۔۔ جس کے اندر ہیں عذاب بے حد و بے انتہا

باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یار غار ۔۔۔ عاشق و معشوق و نوکر بندۂ خدمت گذار

کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا ۔۔۔ بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

ؔلہ خطبہ میں عربی اشعار و فارسی و اردو اشعار پڑھنا خلاف سنت ہے۔

توبہ عصیاں سے کرو بہر وقت پہلے موت کے — ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے

ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں — کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں

ہے ثبات ہستیٔ موہوم مانندِ حباب — ہائے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب

تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانیئے — زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانیئے

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں — جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں

ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں — نُطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں

ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی — یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر — پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر

ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر — قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر

ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ — گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ

شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں — بیکسی و دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں

ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تن پیرہن — اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن

ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر — اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر

جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار — عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار

غیر اعمالِ نکو واں کون سا کام آئے گا — چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا

جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال — کیسے کیسے ماہِ دوراں ہو رہے ہیں پائمال

فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں — اور تکبّر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں

قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا — عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا

گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن — غیرتِ سنبل تھے کاکُل اور تنِ رشکِ سمن

خاک میں اکبارگی یوں مل گئے زیرِ زمیں — نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں

رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گہر — پل ۱۴ حصیرِ بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکدگر

استخواں ہر عضوِ تن کا ہو گیا ان کے جُدا ‏ ‏ کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا
سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں ‏ ‏ مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں
ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں ‏ ‏ کہنی اور پہنچا کہیں انگلی کہیں پورا کہیں
جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور ‏ ‏ ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر عاصیؔ تو اب
کر خدا کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَتِکَ

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادِ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۃ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۃ

دوسرا خطبہ جمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

؎ اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيَضَانِ اَنْوَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلٰى

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ بِکَثْرَةِ اَذْکَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِھِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ
التَّقِیِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلٰی
اَعْدَلِھِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ النَّقِیِّ بِفَیْضَانِ اَنْوَارِ لَآاِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اَحْلَمِھِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُثْمَانَ الزَّکِیِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اَعْلَمِھِمْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِ الْمُرْتَضٰی
قَاطِعِ الْکُفَّارِ بِذِی الْفِقَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ
الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ مَحَبَّتُھُمَا مُوْجِبُ
النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کَاشِفَیْ اَسْتَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّھْرَآءِ بِاَزْھَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○
وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفٰی
وَعَلَی الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰی کُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ
بِاِقْرَارِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ شَفِیْعٌ فِی
الْحَشْرِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَنُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَّا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے
فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے

نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ
آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے

حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان
مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے

کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز
عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے

حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب
رات دن کرتا ہے عمرِ بے بقا کے واسطے

ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس
ایک ہی رستہ ہے سب شاہ گدا کے واسطے

مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم
کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے

بیٹھ گنج صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا
مت اٹھا رنج و غنا گنج و عنا کے واسطے

حضرت حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے
کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے

گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا
آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے

آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال
ہووے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے

کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں
باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے

پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے

ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان
جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے

روز جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں
ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے

ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو
خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے

تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال
سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو — فکر فاسد ہے حصول کیمیا کے واسطے
شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے — کنج قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے
پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب — قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے
دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال — چاہیے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے
شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع — مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے
تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک — یعنی کر سامان راحت اقربا کے واسطے
نارضامندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر — کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے
مت چھپا حق کو نہ کہنا حق کہ حق راضی رہے — سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے
کام دوزخ کے کیے جنت کا ہے امیدوار — قصر جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے
حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ — آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے
اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر — دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریق حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفٰے کے واسطے

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَاَيُّهَا النَّاسُ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَ سُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تیئیس شعر

غزل ہے حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ حَمۡدًا کَثِیۡرًا ۝ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّاَصِیۡلًا ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَلۡمَلِکُ
الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ
الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ الۡغَفَّارُ الۡقَهَّارُ الۡوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ الۡقَابِضُ الۡبَاسِطُ الۡخَافِضُ الرَّافِعُ الۡمُعِزُّ الۡمُذِلُّ السَّمِیۡعُ
الۡبَصِیۡرُ الۡحَکَمُ الۡعَدۡلُ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ الۡحَلِیۡمُ الۡعَظِیۡمُ
الۡغَفُوۡرُ الشَّکُوۡرُ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ الۡحَفِیۡظُ الۡمُقِیۡتُ الۡحَسِیۡبُ
الۡجَلِیۡلُ الۡکَرِیۡمُ الرَّقِیۡبُ الۡمُجِیۡبُ الۡوَاسِعُ الۡحَکِیۡمُ الۡوَدُوۡدُ
الۡمَجِیۡدُ الۡبَاعِثُ الشَّهِیۡدُ الۡحَقُّ الۡوَکِیۡلُ الۡقَوِیُّ الۡمَتِیۡنُ
الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ الۡمُحۡصِیۡ الۡمُبۡدِئُ الۡمُعِیۡدُ الۡمُحۡیِیۡ الۡمُمِیۡتُ
الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الۡوَاجِدُ الۡمَاجِدُ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الۡقَادِرُ
الۡمُقۡتَدِرُ الۡمُقَدِّمُ الۡمُؤَخِّرُ الۡاَوَّلُ الۡاٰخِرُ الظَّاهِرُ الۡبَاطِنُ

اَلْوَالِی الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِی الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِی الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ ○ وَسَهٰی عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِیْقِ ○ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدَقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ وَالْاِحْتِسَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْهُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ الْحُسَیْنِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ۝ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَهَّرِيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى سَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ ۝ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے — نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے

یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ — حاکم و عالم سلیماں مہر والے چل بسے

ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ — دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چندے چل بسے

واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے — جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے

آہ بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ — صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے

حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی — طیب و طاہر نبیؐ کے دونوں بیٹے چل بسے

نور چشم مرتضیٰؓ نے دینے سے دشمن کے زہر — پی لیا اور پارۂ دل منہ سے ڈالے چل بسے

شاہ دشت کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے — زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھاتے چل بسے

بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام — انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چل بسے

آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ و موسیٰؑ خاک میں — لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر
اور جنیدؒ و شبلی کے مانند کتنے چل بسے

یوسف و شیریں و عذرا لیلےٰ و بلقیس سے
کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے

وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن
عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے

انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری
سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے

تھے لقمان اور ارسطو اور افلاطون حکیم
کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے

بوعلی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب
موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے

ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ
بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے

ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا
جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے

دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا
تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے

ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر
چپ چکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے

چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ
جس طرح زیر زمیں یہ لوگ لگلے چل بسے

جیسے چل بسنا یہاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ
دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خُطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْوَلِیِّ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَحَبِیْبِہِ الَّذِیْ اَسْمَآؤُہٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ

اَحِیْدٌ وَّحِیْدٌ مَّاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰهٰ یٰسٓ طَاهِرٌ مُّطَهَّرٌ
طَیِّبٌ سَیِّدٌ رَّسُوْلٌ نَّبِیٌّ رَّسُوْلُ الرَّحْمَةِ قَیِّمٌ جَامِعٌ مُّقْتَفٍ
مُّقَفٍّ رَّسُوْلُ الْمَلَاحِمِ رَسُوْلُ الرَّاحَةِ کَامِلٌ اِکْلِیْلٌ مُّدَّثِّرٌ مُّزَّمِّلٌ
عَبْدُاللّٰهِ حَبِیْبُ اللّٰهِ صَفِیُّ اللّٰهِ نَجِیُّ اللّٰهِ کَلِیْمُ اللّٰهِ خَاتِمُ
الْاَنْبِیَآءِ خَاتِمُ الرُّسُلِ مُحْیٍ مُّنَجٍّ مُّذَکِّرٌ نَّاصِرٌ مَّنْصُوْرٌ
نَّبِیُّ الرَّحْمَةِ نَبِیُّ التَّوْبَةِ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ مَّعْلُوْمٌ شَهِیْرٌ
شَاهِدٌ شَهِیْدٌ مَّشْهُوْدٌ بَشِیْرٌ مُّبَشِّرٌ نَّذِیْرٌ مُّنْذِرٌ نُّوْرٌ
سِرَاجٌ مِّصْبَاحٌ هُدًی مَّهْدِیٌّ مُّنِیْرٌ دَاعٍ مَّدْعُوٌّ مُّجِیْبٌ
مُّجَابٌ حَفِیٌّ عَفُوٌّ وَّلِیٌّ حَقٌّ قَوِیٌّ اَمِیْنٌ مَّاْمُوْنٌ کَرِیْمٌ
مَّکِیْنٌ مَّتِیْنٌ مُّبِیْنٌ مُّؤَمَّلٌ وَّصُوْلٌ ذُوْ قُوَّةٍ ذُوْ حُرْمَةٍ
ذُوْ مَکَانَةٍ ذُوْ عِزٍّ ذُوْ فَضْلٍ مُّطَاعٌ مُّطِیْعٌ قَدَمُ صِدْقٍ
رَحْمَةٌ بُشْرٰی غَوْثٌ غَیْثٌ غِیَاثٌ نِّعْمَةُ اللّٰهِ هَدِیَّةُ اللّٰهِ
عُرْوَةٌ وُّثْقٰی صِرَاطُ اللّٰهِ صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ذِکْرُ اللّٰهِ سَیْفُ
اللّٰهِ حِزْبُ اللّٰهِ النَّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفٰی مُجْتَبٰی مُنْتَقًی اُمِّیٌّ
مُّخْتَارٌ اَجِیْرٌ جَبَّارٌ مُّجِیْرٌ اَبُوالْقَاسِمِ اَبُوالطَّاهِرِ اَبُوالطَّیِّبِ
اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ مُشَفَّعٌ صَلِحٌ مُّصْلِحٌ مُّؤْمِنٌ مُّهَیْمِنٌ صَادِقٌ
مُّصَدِّقٌ صِدْقٌ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ قَآئِدُ الْغُرِّ

الْمُعَجِّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ مُّبَرٌّ وَّجِيْهٌ نَّصِيْحٌ نَّاصِحٌ
وَّكِيْلٌ مُّتَوَكِّلٌ شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ رُّوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ
رُوْحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُّكْتَفٍ مُّقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بَالِغٌ
شَافِعٌ وَّاصِلٌ مَّوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَآئِقٌ هَادٍ مُّهْدٍ مُّقَدَّمٌ
عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُّفَضَّلٌ فَاتِحٌ مِّفْتَاحٌ مِّفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
الْجَنَّةِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ عَلَمُ الْيَقِيْنِ دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَاحِبُ الْاِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيْمُ الْمَخْرَجِ رَفِيْعُ الدَّرَجِ ○ وَالسَّلَامُ عَلٰی اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَصَحْبِهِ الرَّاشِدِيْنَ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰی لَيْلًا وَّ نَهَارًا ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ عَلٰی حَسْبِ اَمْرِهِ الْمُكَرَّمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۃ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۃ

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

س دسں برس کی عمرِ جس دن ہو گئی یا بیست کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيْمٍ	وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ
اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِیْ اَبَدًا	وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيْدٍ وَّ قَدِيْمٍ
اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا	اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيْمٍ
اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا	لَامَانِعَ مَا يُوْصَلُ مِنْ فَضْلٍ كَرِيْمٍ

اَلعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِی کُلِّ اٰوَانٍ ‏ وَالحَافِظُ مِنْ نَارِ سَعِیْرٍ وَّجَحِیْمٍ
اَلْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رَبِّیْ ‏ اَلْمُحْیِیُ لِلْمَیِّتِ مِنْ عَظْمٍ رَمِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَهٗ لَیْسَ نَظِیْرٌ ‏ اَلْخَالِقُ لِلْعِیْسٰی مِنْ بَطْنِ عَقِیْمٍ
وَاَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَیْرِ خُلُقٍ ‏ اَلْقَاسِمُ لِلْکَوْثَرِ مِنْ کَرَمٍ عَمِیْمٍ
فَعَلَیْهِ صَلٰوةٌ وَّسَلَامٌ بِکَمَالٍ ‏ مِنْ عِنْدِ هُوَ الْقَادِرُ مِنْ غَیْرِ نَدِیْمٍ
وَالْمَلَکُ یُصَلُّوْنَ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلٍ ‏ وَالنَّاسُ جَمِیْعُوْنَ بِاٰدَابٍ عَظِیْمٍ
وَعَلٰی اَوَّلِ اَصْحَابِ نَبِیٍّ وَّرَسُوْلٍ ‏ صِدِّیْقٍ رَّفِیْقٍ هُوَ فِی الْغَارِ نَدِیْمٍ
وَعَلٰی اَعْدَلِهِمْ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ صَوَابًا ‏ مِنْ هَیْبَتِهٖ فَرَّ اِبْلِیْسُ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی اَحْلَمِهِمْ جَامِعِ اٰیَاتٍ شَرِیْفٍ ‏ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَتِیْلٍ بَیْنِ الْقَوْمِ رَجِیْمٍ
وَعَلٰی زَوْجِ بَتُوْلٍ اَسَدِ اللّٰهِ وَلِیٍّ ‏ هُوَ قَامِعُ لِلْخَیْبَرِ مِنْ فَضْلٍ عَمِیْمٍ
وَعَلٰی قُرَّةِ عَیْنَیْهِ شَهِیْدَیْنِ قَتِیْلَیْنِ ‏ حَسَنَیْنٌ سَعِیْدَیْنِ بِجَنّٰتٍ نَّعِیْمٍ
وَعَلٰی حَمْزَةَ وَعَبَّاسٍ خِیَارَیْنِ اَمِیْرَیْنِ ‏ عَمَّیْنِ شَرِیْفَیْنِ رَسُوْلٍ وَّکَرِیْمٍ
وَعَلٰی بِنْتِ رَسُوْلٍ هِیَ زَهْرَآءُ بَتُوْلٍ ‏ لِلْخَلْقِ ضَمِیْنٌ هِیَ فِیْ یَوْمٍ سَهِیْمٍ

وَعَلٰی سَآئِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّیْنَ حَنِیْفًا
رَحِمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِیْمٌ

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ فِیْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ نَآئِمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ ۝

دس۱۰ دن کی عمر جس دن ہوگئی یا بیست کی
آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی

تیس۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے
جب ہوا چالیس۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے

اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پچاس۵۰
فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس

ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی
جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی

جب ہوئی اسّی کی یا نوّے۹۰ کی عمر بے بقا
تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا

بلکہ اب تو اسّی نوّے۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم
تھوڑے سے ہی سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم

دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوان
چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں

قصد کرتا ہے جسے تم سو برس یا ایک دن
اس جہان بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن

مومنو رہتے ہو کیوں بے فکر بے غم بے خبر
اک سفر در پیش ہے دور و دراز و پُر خطر

توشۂ اعمال تھوڑا بار عصیاں بے شمار
منزل مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار

پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے
اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں

منزل اوّل ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر

وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ

ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک نیچے اوپر خاک ہے تاریک تر ہے اک مغاک

کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں

جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں

موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیے

پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر

خشک ہووے گی زباں منہ سے نہ نکلے گا کلام کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لا کلام

آنکھیں مُند جائینگی لب ہو جائینگے بند ایکبار پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار

توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ ابھی کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی

بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے

توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو امر و نہی حق تعالٰے کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ سَمِیْعًا قَدِیْرًا ۝ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مُخَاطَبُ نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ط وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ۝ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ الْاَرَضِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْ اَمِیْرَ الزَّمَانِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَکَاتِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ۝ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيْزَ الْجَلِيْلَ الْجَبَّارَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات و احادیث مع بیتیس شعر غزل

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ ط وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَکَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّکُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ
یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَیْعَ ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ فَاسْتَغْفِرُوْا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۠ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۠ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام
چاہئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذانِ فجر سے پہلے بصدق دل مدام
کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی رات دن
پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو
پوچھیں گے پہلے ملک ہنگامۂ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
زینت اسلام اہلِ دیں کا ہے زیور نماز

باغِ جنت قصرِ جنت حورِ جنت اک طرف
حشر کے دن ہوگی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
رکھ امید و بیم دل سے اور ادا تو کر نماز

لوگ تو سو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف
شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی
سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر
چاہئے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے
روز محشر جو اُلٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں ‏ کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مالِ زر نماز

حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک ‏ کوڑی پیسا دینا پڑتا اگر انہیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو ‏ ہو بھلا ان کے جنازے پر روا کیوں کر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے ‏ گر پڑھے گا حسب حکم حضرت داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں ‏ خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا ‏ پڑھتے ہیں کل ساکنان کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال ‏ صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب ‏ کوئی دکاں میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب ‏ پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ ‏ مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب ‏ جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز

لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور ‏ جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیرو کس کے ہو ‏ پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے ‏ پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ ‏ پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام ‏ شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز

ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم ‏ ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمی کی قبول اے خالقِ اکبر نماز

خطبۂ ثانی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ اَنَا اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ ۝ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا يَئِسُوْا وَلِوَآءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِيْ وَاَنَا اَكْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّيْ وَلَا فَخْرَ ۝ وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِيْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِيْ كُنْتُ مِنْهُ وَمَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ۝ وَاَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

خَلِيْلاً غَيْرَ رَبِّيْ لَا تَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلاً اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيْقِيْ فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَالْحَسَنُ رض وَالْحُسَيْنُ رض سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ خُوَيْلِدٍ ○ وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَآئِرِ الطَّعَامِ وَمَنْ اٰذٰى عَمِّيْ فَقَدْ اٰذَانِيْ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ وَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَهُ الَّذِيْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ اُمَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ ○ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِكَاْسِهٖ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ ○ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ ○ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۞

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

سہ واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۝ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ ۝ وَاَصْحَابِهِ الْمُطَهَّرِیْنَ ۝ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ یٰٓاَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَکُمُ اللّٰهُ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓی اَمْرِهٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّهْیِهٖ فَاِنَّ لَکُمْ فِیْهِ خَیْرَ الدَّارَیْنِ ؕ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل
حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل
نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست
چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل
اب تو غفلت مت کر اور ہشیار رہو
سن ترا پہونچا ہے نزدیک چہل
قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہ جو قرآں میں ہے
کر عمل اس پر نہ کر لَیْتَ وَلَعَلَّ
دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں
کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل
کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر
اونچے اونچے یاں تو بنوائے محل
روشنی کا قبر کی سامان کر
محض ہیں بے کار شمع و کنول
کر جوانی میں تو کار آخرت
بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمی عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز وجل

خُطْبَةٌ ثَانِی

نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّهٖ وَحَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ یٰاَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ اِعْمَلُوا الْاَعْمَالَ

الصّٰلِحَةَ وَاتَّقُوْا عَنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ وَالذُّنُوْبِ وَاجْمَعُوْا خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى لِلْعُقْبٰى ○ فَاِنَّ زَادَكُمْ قَلِيْلٌ قَلِيْلٌ وَّسَبِيْلُكُمْ طَوِيْلٌ طَوِيْلٌ ○ فَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ التَّوَّابِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِالصَّوَابِ وَاذْكُرُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ○ اِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ؕ

ستائیسواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

ع برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَ عَلَى الشُّهُوْرِ شَهْرَ رَمَضَانَ وَنَزَّلَ فِيْهِ الرَّحْمَةَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّكْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِيْ شَرَّفَ عَلَى الْاَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَفَرَضَ صَلٰوتَهٗ عَلٰٓى اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ خَيْرِ الْاَنَامِ عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَوْجَبَ خُطْبَةَ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى هٰذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْهُدٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَحْمَدَ
الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدِ الْمُجْتَبٰی اَلَّذِیْ اَنْزَلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ
هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَ
خَصَّصَهٗ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَبِالشَّفَاعَةِ
لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ لِلنَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَ
عَلٰی اٰلِهِ الْمُطَهَّرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِیْنَ خُصُوْصًا
عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی مَعْدَنِ
الْحَیَآءِ وَالْعِرْفَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ○ مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلَی السِّتَّةِ الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ اَسْمَاءُ هُمْ سَعْدٌ وَّ سَعِیْدٌ وَّ اَبُوْ عُبَیْدَةَ
وَالطَّلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمُ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ عَلَی الْاِمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ ○
اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَ عَلٰی اُمِّهِمَا
سَیِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰی
خَدِیْجَةِ الْکُبْرٰی وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ الْحُمَیْرَآءِ وَ عَلٰی
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰی زُمْرَةِ اَهْلِ
بَیْتِهِ الطَّیِّبَاتِ وَعَلٰی فِرَقِ الْاَخْیَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَی الَّذِیْنَ بَایَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِیْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰی تَبْعِ التَّابِعِیْنَ الْمُتَّقِیْنَ وَالصُّلَحَآءِ الْمَهْدِیِّیْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی
جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب صبح و شام
اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
اس مہینے میں نزولِ رحمتِ حق بیشمار
اس مہینے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند ۔۔۔ اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام

اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک ۔۔۔ آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدحام

اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں ۔۔۔ جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام

اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو ۔۔۔ اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام

اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول ۔۔۔ اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مدام

اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے ۔۔۔ پائے ستر ۷۰ کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام

ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب ۔۔۔ مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام

ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں ۔۔۔ تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام

نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا ۔۔۔ اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام

اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ۔۔۔ اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام

حسب فرمان الٰہی حسب ارشاد رسولؐ ۔۔۔ ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام

کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو ۔۔۔ چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام

دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب ۔۔۔ آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لاکلام

روزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات ۔۔۔ غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام

ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات ۔۔۔ واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام

ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم ۔۔۔ روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام

جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب ۔۔۔ ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب
ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام

ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر
روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام

کوئی تو ہووے کوئی حوریں عبادت کی جسزا
کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام

روزے داروں کو ولیکن ایسی اک نعمت ملے
کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام

یعنی دیدار خدا ہو گا قیامت کو ضرور
مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہ صیام

خُطبۂ ثانی

نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَعَشِیْرَتِهٖ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِّنَ التَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَیَّدَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِزِیَادَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَخُذْلَانِ اَعْدَآءِ الْاِسْلَامِ مِنَ الْکُفَّارِ وَالْمُشْرِکِیْنَ ○ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰی حَالَکُمْ فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَالدِّیْنِ ○ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَاْمُرُکُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ فَضَآئِلُهٗ کَثِیْرَةٌ مِّنْ اَنْ تُعَدَّ وَ تُحْصٰی ○ وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰی ○

فَافْعَلُوْا مَآ اَمَرَکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہُ الْمُصْطَفٰی اِنْ کُنْتُمْ تَشْتَھُوْنَ حُسْنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَرْحَمُ عِبَادَہُ الصّٰلِحِیْنَ وَیَخْتَصُّھُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِیْمِ ○ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ ○ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَکْبَرُ ؕ

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَکْرَمَنَا بِصِیَامِ شَھْرِ رَمَضَانَ شَھْرٌ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ○ کَمَا قَالَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ اَیْ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّیْرَانِ ○ شَھْرٌ تُفْتَحُ فِیْہِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِیْہِ اَبْوَابُ النِّیْرَانِ ○ وَسُلْسِلَ فِیْہِ الشَّیْطَانُ وَ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْکِ وَ الزَّعْفَرَانِ ○ اَیْ شَھْرٍ مَّنْ خَفَّفَ فِیْہِ عَنْ مَّمْلُوْکِہٖ غَفَرَ اللّٰہُ

لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ مَّنْ اَشْبَعَ فِيْهِ صَآئِمًا سَقَاهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَهْرٌ
فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مَّنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ
بِخَصْلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ
مِنَ الْاَحْيَانِ ○ شَهْرٌ يَّشْفَعُ لَنَآ اِلٰى رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَيْهِ
تَوَكُّلُ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ شَهْرٌ مَّدَحَهٗ نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَكَ
اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے — کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے
پیغمبر برحق نے کیے اس کے بہت وصف — قرآں میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے
در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں — دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے
اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر — مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے
کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا — جو تم نے پڑھی سنتِ ماہ رمضاں ہے
ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا — کیا اصل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے
دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے

قرآن کا نزول اسمیں ہے اور اس میں شب قدر
کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل
مطبوع نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینت ماہ رمضاں ہے

بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی
جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے

ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت
تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے

رہتے ہیں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری
حقا کہ بہت حرمت ماہِ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا
کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ
بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے

سب حکم بجا لاؤ تم اور غور سے دیکھو
کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے

لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ
جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وا در ریاں
محشر کو یہ کچھ اجرت ماہ رمضاں ہے

مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو
یاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے

اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ
الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت
ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ط وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَحْبِہٖ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْ وَثَبِّتْ سَلَاطِیْنَ الْعَھْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ

اَجَلُّ وَاَھَمُّ وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُہٗ

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستائیس شعر غزل

ﮯ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِہٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَزَیَّنَ بِجَوَاھِرِ الْجُمُعَۃِ رِقَابَ الشُّھُوْرِ وَالْاَدْوَانِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ
رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَلْوَانِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ
وَاللَّدِیْدَانِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْہِ یَحْکُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْبُرْھَانِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّۃِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ○ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ عَلَی الْاَعْدَاۗءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ○ اِھْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَۃِ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ○
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ بِالْھِدَایَۃِ اِلٰی سَبِیْلِ الْجِنَانِ ○
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ مِّنْ اَھْلِ الْکُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْیَانِ ○
وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَھْلِ الْھَوٰی وَالْبِدَعِ وَالْعِصْیَانِ ○
اٰمِیْنَ اِجَابَۃً لِّلّٰہِ تَعَالٰی وَلِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

شَوْقًا اِلٰی لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا قَادِرًا قَهَّارًا مَّلِكًا جَبَّارًا لِّلذُّنُوْبِ
غَفَّارًا لِّلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ خُصُوْصًا عَلٰی
شَیْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فِی الْغَارِ ○ اَلصَّادِقِ الصِّدِّیْقِ ○ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰی قَاتِلِ الْكَفَرَةِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَبِیْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّیْقِ ○ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْوَهَّابِ ○ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَیَّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ ○
مَنْ وَّفَّقَ رَاْیَهٗ بِالْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَعْدَلِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ثُمَّ
السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ ○ عَلٰٓی اَمِیْرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْمَانِ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ○
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○
ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِیِّ عَلٰٓی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
الْاَشْجَعِیْنَ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِیِّ
ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ○ وَعَلٰی وَلَدَیْهِ وَقُرَّةِ

عَیْنَیْہِ وَرَاکِبِیْ مَنْکِبَیْہِ ○ اَلْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الْمَقْبُوْلَیْنِ الْمَقْتُوْلَیْنِ ○ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ الْحُسَیْنِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا ○ وَعَلَی الْمُطَھَّرِیْنَ مِنَ الْقَدَمِ اِلَی الرَّاْسِ ○
عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلٰی
مَنْ تَابَعَھُمْ مِّنَ النَّاسِ وَعَلَی الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِیْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْیَارِ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ○
اَیُّھَا الْحَاضِرُوْنَ ○ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْیَا دَارُ الْمِحْنَۃِ وَالْفِرَارِ ○
وَالْعُقْبٰی دَارُ الرَّاحَۃِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِی الدُّنْیَا بِالتَّوْبَۃِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِیْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ طَالِبُ الدُّنْیَا مَغْرُوْرٌ وَّطَالِبُ
الْعُقْبٰی مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰی مَنْصُوْرٌ وَّطَالِبُ الدُّنْیَا
جَاھِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰی عَاقِلٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰی کَامِلٌ وَّ
طَالِبُ الدُّنْیَا مَرْدُوْدٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰی مَسْعُوْدٌ وَّطَالِبُ
الْمَوْلٰی مَحْمُوْدٌ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْکَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ کَلَامُ اللّٰہِ
الْمَلِکِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُہٗ حَقٌّ وَّکَلَامُہٗ صِدْقٌ ○ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
مست تو بن انجان آخر موت ہے

رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت
کہتا ہے رحمان آخر موت ہے

خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے
ان کا ہے فرمان آخر موت ہے

شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز
ہے عبث ارمان آخر موت ہے

عیش و غم میں صابر و شاکر رہے
ہے وہی انسان آخر موت ہے

پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے
موت کا سامان آخر موت ہے

کارِ دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام
پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے

جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ
ہے نہیں شایان آخر موت ہے

کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہلِ نصاب
کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے

حق کسی کا مت تلف کر ہے ستم
حق کو تو پہچان آخر موت ہے

ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے
سن لگا کر کان آخر موت ہے

مر گیا فرعون و قارون مر گیا
مر گیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی — عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے — غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع — دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
ہو گیا جو تو سکندر وقت کا — تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا — منفعت مت جان آخر موت ہے
کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور — کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو — گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں — رستم دوران آخر موت ہے
لحنِ داودی ترا سب کو پسند — گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
حسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو — اے دلوں کی جان آخر موت ہے
رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے — سب پہ کر احسان آخر موت ہے
حکم خالق کے بجا لا تو تمام — دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو — دے خدا ایمان آخر موت ہے
اے سرائے ہستیٔ فانی میں ہم — دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بار ہا عسکری تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ الْکَرِیْمِ السَّرْمَدِ ○ الْاَزَلِیِّ الْاَحَدِ ○ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ○ بَاسِطِ الْاَرْضِیْنَ بِلَا سَنَدٍ قَہَّارُ کُلِّ ذِیْ رُوْحٍ وَّجَسَدٍ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ اَلْاَوَّلُ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ ○ اَلْبَاقِیْ بِدَوَامِ الْاَبَدِ اَلْمُنَزَّہُ عَنِ الْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ فَسُبْحَانَ الْقَادِرُ الْاَحَدِ السَّمِیْعُ لِمَنْ اَطَاعَ وَاَیَّدَ ○ اَلْبَصِیْرُ لِمَنْ رَّکَعَ وَسَجَدَ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ وَ یَا جَمَاعَۃَ الْحَاضِرِیْنَ ○ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ بِعِبَادَۃِ اللّٰہِ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ تَعَالٰی قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ہ اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ جَھَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ کَانُوْا یَفْقَھُوْنَ ہ فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّ لْیَبْکُوْا کَثِیْرًا ط جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ

دسواں خطبہ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

؎ افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا دَآئِمًا مُّبَارَكًا نَحْمَدُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ نَعْمَآئِهٖ وَنَشْكُرُهٗ عَلٰى جَمِيْلِ اٰلَآئِهٖ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَدِيْمُ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَتْقِيَآءِ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ

اَبِیْ مُحَمَّدِ اِلْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُمَا وَ عَلٰی اُمِّہِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ
یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِہٖ وَ تَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِہٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا خَیْرَ الشُّھُوْرِ ○ وَ یَا خُلَاصَۃَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّھُوْرِ ○ وَ یَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ○ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
وَ فِیْکَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ
اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا شَھْرَ الْخَیْرِ
وَالْکَمَالَاتِ ○ وَشَھْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ
رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّ اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّ اٰخِرُہٗ
نَجَاۃٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْئَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الْبَرَکَۃِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ

التَّسْبِيْحِ وَذِكْرِ الرَّحْمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الضِّيَافَةِ وَ
زِيَارَةِ الْإِخْوَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ؕ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع — رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع

مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر — پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع

تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صدہا مہینوں سے بھلی — صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ ماہ مبارک الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے بند — خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا — ایسے ولے ہیں غافل رہا ماہ مبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقیں تھا قید شیطانِ لعین — مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآن روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب — ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی — یہ تھا عیاں و برملا ماہ مبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں — اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب — پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اس کو ستر کا ملے — تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع

محبوب درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفٰے — مقبول جان اولیاء ماہ مبارک الوداع

عاصیٔ روزہ دار پر پہنچے جب نارِ سفر | بن کر سپر رہے گا بچا ماہ مبارک الوداع
جو منہ ہیں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو | تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع
تعریف کیا کوئی کہے خالی نہیں تھا فضل سے | روز و شب و صبح و مسا ماہِ مبارک الوداع
ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلیں | اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع
اب کوچ ہے پیشِ نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر | کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع
تو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا | کچھ بھی نہ ہم سے ہوسکا ماہ مبارک الوداع
گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے | تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع
رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر سخت غم | شدت سے ہے رنج و عنا ماہِ مبارک الوداع
علمی نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی | واحسرتا واحسرتا ماہِ مبارک الوداع

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِكِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِیْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰہِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَۃِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَبَالِغُوْا بِالصَّلٰوۃِ عَلَى النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰہُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِكَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰے

كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ
الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ
نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عیدالفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں .... غزل کی طرح پر نہیں ہے

سہ جان کو اے مومنو یہ دن ہے عیدالفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ مَنْ نَّوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ
صُدُوْرَ الصَّآئِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِصِیَامِ شَھْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَھُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَھُمْ دُخُوْلَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ کَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابٌ یُّقَالُ لَہُ الرَّیَّانُ ○ لَا یَدْخُلُہٗ اِلَّا صَآئِمُوْا شَھْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰی نَبِیِّنَا فِیْ اَشْرَفِ
لَیْلَۃٍ مِّنْ لَیَالِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِیَامَھَا خَیْرًا مِّنْ قِیَامِ اَلْفِ شَھْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃَ لِتَبْلِیْغِ سَلَامِہٖ عَلٰی
کَآفَّۃِ اَھْلِ الْحَقِّ وَالْاِیْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَھُمْ جَمِیْعَ الْکَبَآئِرِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْھُدٰے
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ شَفِیْعِ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ ○ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَخُلَفَآئِہِ الرَّاشِدِیْنَ خُصُوْصًا عَلَی الْاِمَامِ سَیِّدِ اَھْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِیْفَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ
الصَّادِقِ الشَّفِیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلَی الْاِمَامِ قَاتِلِ الْکَفَرَۃِ

وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيَّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اِمَامٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى الْمُسْتَعَانِ ○ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُكَرَّمِيْنَ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عِيْدًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَرَجَآءَ الطَّالِبِيْنَ ○ اَحْسِنُوْا عَلَى الْيَتٰمٰى
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ كَمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِّصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَّهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

لِنَفْسِهٖ وَلِطِفْلِهٖ الصَّغِيْرِ وَلِجَارِيَتِهٖ مِلْكًا ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةٌ لِّلْمَسَاكِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا — چاہیئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب — اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات — پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ
جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر — ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے — کچھ نہ سستی تساہل صدقہ دینے میں کرے
گیہوں اک اک کیطرف ہے چاہیے ہیں نصف صاع — جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
جو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر — کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر
جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند — شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جسکی ہے سند
سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول — پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
سیر[۱] سے تو لا بریلی کے جو اس دو[۲] سیر کو — تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دوستو
ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز — پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ — لیک ہے اس طرح ارشاد رسول[۲] کائنات

---

[۱] اور سیر قبری اسکی روپیہ بھر کے وار کے وزن سے ہوتا ہے تقریبا دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا۔

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص عام | اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جب دم تمام
جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا | سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیر سما
ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز | تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز
اور نماز عید ان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی | جن کے اوپر ہے نماز جمعہ واجب ہوگئی
جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر | جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر
فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام | عید کا خطبہ مؤکد سنت خیر الانام
مستحب ہے عید کے دن بیشتر کھانا غذا | غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا
اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب | صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب
فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا | کام آوے گا ترے علمی یہی روز جزا

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ○ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَۃِ الْعَبْدِ الَّذِیْ
یَرْجُوْا شَفَاعَۃَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ○ وَاَفَاضَ
عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ○ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ

بارہواں خطبہ عید الاضحیٰ کا مع انجالیس شعر مثنوی میں

سہ فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ○ ھُوَ الَّذِیْ خَالِقُ
لِجَمِیْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرِ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ○ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ○ سُبْحَانَ

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْكَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ
الصَّوْمَ فِى الْاَيَّامِ الْخَمْسَةِ يَوْمَ عِيْدِ الْاُضْحِيَةِ وَثَلٰثَةِ اَيَّامٍ بَعْدَهٗ مُتَتَالِيَاتٍ
وَّالْخَامِسِ يَوْمَ الْفِطْرِ ضِيَافَةً مِّنْ عِنْدِهٖ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ
الْحَسْنَآءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ تَعَالَى اللّٰهُ ذُوا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوا الْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْكِبْرِيَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوا الْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
ذَاتُهٗ عَنِ التَّشْبِيْهِ وَالتَّمْثِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ صِفَاتُهٗ عَنِ التَّغْيِيْرِ
وَالتَّبْدِيْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَى الْبَرَايَا بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَكَفَّلَ
بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّهُ الْمَالِكُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَهِدْنَآ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۞ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ ○
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَةِ وَاَوْجَبَ
الْاُضْحِيَةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِيَّةً لِّيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
رُوِىَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبْعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زاد راہ کا

ان پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو

بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقر
پنج سالہ اونٹ بادہ خواہ نر

عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم

سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثل براق

تا کرے طے جلد راہ پُل صراط
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو — دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
اور تکبیرات کہنا واجبات — صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
تیرھویں تاریخ وقت عصر تک — ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا — ہے یہ مضمون حدیث مصطفےٰ
خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے — حکم قربانی دیا اللہ نے
صبح کو اُٹھ کر باآداب تمام — کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر — یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
پھر سحر اُٹھ کر خلیل اللہ نے — ایک سو اونٹ اور قربانی کیے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا — یعنی قربانی کو تھا حکم خدا
عرض کی یارب میں کیا قربان کروں — حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یوں
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز — کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
تھے جو اسماعیلؑ حضرتؑ کے پسر — تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب — کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو — اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس — اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
سُن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام — گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
ہو لیے ساتھ ان کے ابراہیمؑ بھی — آستین میں لے لی رسّی اور چھری
راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا — ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپ — مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین — ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق — ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی — باپ نے رسّی نکالی اور چھری
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں — تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک — تین باتوں کی وصیت ہے ولیک
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو — وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو
دوسرے منہ ڈھانکنا میرا ابھی — تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر | کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر
الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے | باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیل کے
اور لٹایا ان کو فرش خاک پر | ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی | حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری
عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا | کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا
سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا | کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
تب ہوا ارشاد رب ذوالجلال | کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا | تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ | راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا | گوسفند اک جلد جنت سے تولا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام | حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا | فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
اب جگہ فرزند کی اک گوسفند | ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے | دست و پا کو کھولا اسمعیلؑ کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خطبہ ثانی

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ○ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ○ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خصوصا علی اول الصحابۃ واعلمھم وافضلھم بالتصدیق ○ امیر المؤمنین وامام المتصدقین ابی بکر الصدیق ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِیْ كَانَ رَأْیُهٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْیِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحَیَآءِ ○ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُهْتَدِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیِ الشُّهَدَآءِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّیْهِ الْمُكَرَّمِیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى الْبَاقِیَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَى السَّلَاطِیْنِ الْكِرَامِ وَالْخَوَاقِیْنِ الْعِظَامِ الَّذِیْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهٖ كَانُوْا یَعْدِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ○ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ○ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَیَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵

اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

خاتمہ از مؤلف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمیدواری جناب باری عزاسمہ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم و عصیاں اور فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی و مقبول بارگاہ سبحانی مخزن اسرار معقول و منقول کاشفِ استاد فروع و اصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا و مخدومنا لوذعی زماں مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچادے

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا — زمانے کے مرغوب خطبے لکھے

جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں — خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ ۝ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ ۝ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهٖ ۝

اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِهٖ وَسِطْوَتِهٖ ○ اَلنَّافِذِ اَمْرُهٗ فِیْ سَمَآئِهٖ وَاَرْضِهِ الَّذِیْ خَلَقَ بِقُدْرَتِهٖ ○ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْکَامِهٖ وَاَعَزَّهُمْ بِدِیْنِهٖ وَاَکْرَمَهُمْ بِنَبِیِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُهٗ جَعَلَ الْمُطَاهَرَةَ سَبَبًا لَاحِقًا وَّاَمْرًا مُّفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِهِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَآئِلٍ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ٥ فَاَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِهٖ ○ وَقَضَآؤُهٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِهٖ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ○ وَلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ○ وَلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ ○

ایضا خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ○ وَمَنْ یَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰهَ شَیْئًا ○ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

اِتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دوبار طرفین کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی طرف متوجہ ہوکر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

خطاطی: اعجاز احمد پیرا

من تصنیف

مُحَمَّد مُسلم رحمتہ اللہ علیہ

فہرست

خُطبہ جُمعہ شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ
لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
قَدِیۡرٌ ۝ سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَرَبُّ
الۡعَرۡشِ وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ؕ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
حَفِیۡظٌ ؕ اَللّٰہُ لَطِیۡفٌ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَھُوَ
الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ۝ وَھُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ
وَیَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ۝ لَہٗ مُلۡکُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝
ھُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالۡبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ
عَلِیۡمٌ ۝ وَھُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَھُمَا
فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ۝ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى
اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الصَّحَابَةِ الشَّيْخِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُمَرَ ابْنِ
الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ اٰيَاتِ
الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْہَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
اَنِیْسِ النَّبِیِّ فِی الْمَصَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْہُمَامَیْنِ
السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی
عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُکَرَّمَیْنِ الْمُطَہَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
الْحَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی
سَیِّدَۃِ النِّسَاءِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی
الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَصْحَابِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ابیات ہندی

اے بندہ کر ذکر خدا غافل نہ ہو اس سے ذرا مت بھول تو اس کی رضا اے یار تو غافل نہ ہو

وہ خالق و غفار ہے جبار اور قہار ہے سب اس کا نور وفا ہے اے یار تو غافل نہ ہو

جسنے نے کیں سب چیزیں عطا عقل و فہم ذہن و ذکاء کر شکر تو اس کا ادا اے یار تو غافل نہ ہو

اس نے بنائے سب ملک پیدا کیے حور و ملک ہر جا تجلی اور چمک اے یار تو غافل نہ ہو

شیطاں کیا انکار جب وہ ہو گیا کفار تب ہے اس پر لعنت رب اے یار تو غافل نہ ہو

اک حکم کے انکار سے حق نے کیا کفار سے ڈر تو بھی اس قہار سے اے یار تو غافل نہ ہو

اللہ کی کر لے بندگی حاصل ہو تب سندگی ہے چار دن کی زندگی اے یار تو غافل نہ ہو

بن نوح کا کنعان تھا وہ حق کا نافرمان تھا ہوا غرق وہ طوفان تھا اے یار تو غافل نہ ہو

وہ گرچہ تھا بیٹا نبیؑ جب ہو گیا حق سے بغی جو آبرو تھی اڑ گئی اے یار تو غافل نہ ہو

آذر طرف تو غور کر تھا جد نبیوں کا پدر آخر گرا اندر سقر اے یار تو غافل نہ ہو

قارون بڑا تھا ذات کا حافظ سب تورات کا منکر ہوا وہ زکوٰۃ کا اے یار تو غافل نہ ہو

ہر شے کا مالک ہے خدا چاہے کرے شاہ کو گدا عاجز کو شہ دیوے بنا اے یار تو غافل نہ ہو

مشرک نہ ہو بدعت نہ کر اللہ نبی سے دل میں ڈر آساں ہو مشکل سر بسر اے یار تو غافل نہ ہو

مت شرک کر ذرہ کبھی ہو خفی یا ہو جلی اور مان سب حکم نبی اے یار تو غافل نہ ہو

مت کھا نہ رشوت سود تو اور مان حق معبود تو کب تک رہے موجود تو اے یار تو غافل نہ ہو

اے بندے کر تو بندگی یہ ہے غنیمت زندگی اور دور کر سب زندگی اے یار تو غافل نہ ہو

دل میں تو اپنے کر نگاہ اب ہیں کہاں وہ بادشاہ جن پاس تھی لاکھوں سپاہ اے یار تو غافل نہ ہو

جو ملک تاج وراج ہے　دولت جو نعمت آج ہے　کل کو بھی تاراج ہے　اے یار تو غافل نہ ہو

جب منہ کو ڈھانپے گا کفن　کس کام ہیں فرزند و زن　دولت نہ دنیا مال و دھن　اے یار تو غافل نہ ہو

افسوس پر افسوس کر　ضائع گوائی سب عمر　آخر پڑے اندر سقر　اے یار تو غافل نہ ہو

کر سب نمازوں کو ادا　رمضان کو مت کر قضا　جتنی ہو طاقت کر سخا　اے یار تو غافل نہ ہو

موت آگئی نزدیک ہے　مرقد قبر تاریک ہے　یہ بات میری ٹھیک ہے　اے یار تو غافل نہ ہو

ہر دم خدا کو یاد کر　اس نام سے دل شاد کر　اجڑا وطن آباد کر　اے یار تو غافل نہ ہو

پہنے گا تو جس دم کفن　چھوڑیں تجھے کر کے دفن　ہوگا تجھے رنج و محن　اے یار تو غافل نہ ہو

جب ہوا اندھیرا گور کا　وہاں کون ہوگا آشنا　فرزند و زن نہ اقربا　اے یار تو غافل نہ ہو

منکر نکیر آئیں گے جب　پوچھیں گے تیرا کون رب　نازل کریں تجھ پر غضب　اے یار تو غافل نہ ہو

آئے گا پھر روز جزا　زندہ کرے رب العلیٰ　ہوگا وہاں قاضی خدا　اے یار تو غافل نہ ہو

تولیں گے تیرا خیر و شر　نامہ تیرا کھولیں مقر　اس وقت کا تو کر خطر　اے یار تو غافل نہ ہو

اور ہاتھ پا ہو دیں گواہ　وہ روز ہو تجھ پر سیاہ　ساتھی ہو اک فضل الہ　اے یار تو غافل نہ ہو

کوئی نہ کام آئے وہاں　جز نیک عملوں کے میاں　نہ یار ہوں گے اس مکاں　اے یار تو غافل نہ ہو

مانا ہو اگر اس کا امر　ہو مصطفیٰ شافع مگر　مسلم کا در یوم حشر　اے یار تو غافل نہ ہو

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَ
اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ

كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ (در بیجا بنشیند و برخیز و بخواند)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيْدًا لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَاسْتِغْفَارًا لِّذُنُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ تَعَدَ وَقَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط نَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَ اَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

خُطْبَہ جُمُعَہ رَمَضَانُ الْمُبَارَکْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَكْشِفُ الشَّدَآئِدَ اِلَّا هُوَ ط وَلَا يَدْفَعُ الْمَكَائِدَ اِلَّا هُوَ وَمَا مُرَادُ الْعَاشِقِيْنَ فِى الدَّارَيْنِ اِلَّا هُوَ وَمَا مَطْلُوْبُ الْوَاصِلِيْنَ فِى الْكَوْنَيْنِ اِلَّا هُوَ اَلْعِبَادُ كُلُّهُمْ ضُعَفَآءُ لَا قَوِىَّ اِلَّا هُوَ ط وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فُقَرَآءُ لَا غَنِىَّ اِلَّا هُوَ لَا حَافِظَ وَلَا نَاصِرَ اِلَّا هُوَ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا ھُوَ ط وَکَانَ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَی الطُّوْرِ حِیْنَ
نَادَاہُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط وَیُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ
بَطْنِ الْحُوْتِ حِیْنَ نَادَاہُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط وَیُوْسُفُ
عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ قَعْرِ الْبِیْرِ حِیْنَ نَادَاہُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط وَرَسُوْلُنَا
وَشَفِیْعُنَا وَرَفِیْعُنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الصَّحَابَۃِ الشَّیْخِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ
الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ عُثْمَانَ ابْنِ
عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی مَظْھَرِ الْعَجَائِبِ
وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ مِنْ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ

اَلْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَہَّرِیْنَ مِنَ الْاَدْنَاسِ
اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلَی
الْاِمَامَیْنِ الْہُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ
الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ
الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ابیات پنجابی

ایہہ رمضان بزرگ مہینہ رب سچے فرمایا عالی سب مہیّیاں اندروچہ حدیثاں آیا
جو کجھ شرف الٰہی دتا ایس مہینے تائیں ہور مہینے تائیں ہرگز ایہہ مراتب نائیں
ذکر دعا عبادت جے کوئی ایس مہینے کردا ستر حصے اجر زیادہ حاصل کری فردا
عزت شرف تے برکت والا ہے رمضان مہینہ اس وچہ دور اندھیرا دل دا روشن ہوندا سینہ
پیسہ جے اک ایس مہینے دیوے کوئی غریباں ستر حصے اجر زیادہ ہوئے وچہ نصیباں
ایس مہینے جو کوئی اک رکعت نماز گزارے روز قیامت مل سن اس نوں ستر حصے سارے
ایس مہینے تن فضیلت پہلی رحمت جانوں دوجی بخشش دنیا اندر تریجی حشر پچھانوں
ہر شب عاصی ایس مہینے اک ہزار بخشیندا دوزخ تھیں بدکاراں تائیں جا بہشتیں دیندا
روز جمعے وچ ایس مہینے بخشے سٹھ ہزاراں وچہ بہشتاں داخل کردا دوزخیاں بدکاراں
وچہ حدیث نبی فرمایا آکھ سناواں یارا ہیگا درجہ خلقت تائیں معلم اس دا سہارا
ذکر عبادت اس وچ کردے ہر دم بانجہ شماراں سارے سال برابر کردے اس وچہ نیکوکاراں
جاں آوے رمضان مہینہ خو ہووے جیکوئی اس بندے نوں روز قیامت دکھ اندوہ نہ کوئی
جو بزرگ تے برکت والا ایہہ مہینہ جانے! جیونکر ذات الٰہی بندہ ودھ پچھانے
کیتا ایہہ بزرگ مہینہ وچہ مہیّیاں سارے جیوں وچہ خلقت فضل نبی نوں دلوچہ جان پیارے
اک قبرتے نوں وچہ قبردے ڈٹھا شاہ علیؓ نے بہت عذاب کریندے اس نوں جاتا اوس ولی نے
اس دے حق شفاعت کیتی رحم جو دل وچہ آیا توں کیوں کریں شفاعت اسدی رب سچے فرمایا
رمضان مبارک دی کجھ حرمت اس نے کیتی ناہیں رنگا رنگ عذاباں اندر داخل ہویا تائیں
وچہ رمضانے ترک نہ کیتی اس نے کجھ بدکاری ایس سبب آئی سر اس دے شامت ہور خواری
دل تھیں حرمت ایس مہینے سبھے مومن کریو دوزخ ہور عذاب قبر تھیں ربدے قہروں ڈریو
خیر نمازاں روزے رکھو نالے کرو دعائیں باجھوں فضل خداوند والے ہور خلاصی ناہیں
حق حلال حرام پچھانوں چنگے عمل کماؤ توبہ ہر دم خوف الٰہی تدوں بہشتیں جاؤ

سنو عزیزو اک دہاڑے ویلا موت جو آوے   مال تے نعمت دنیا والا ہرگز ساتھ نہ جاوے

جو کوئی ایس مہینے دے وچہ ترک گناہ کریندا   سارا سال گناہ جو کیتا رب سچا بخشیندا

وچہ رمضان گناہ جو کردا ہون عذاب ودھیرے   جو کوئی بہتی نیکی کردا ملسن اجر چنگیرے

وچہ رمضان فقیراں تائیں جو کوئی نیکی کردا   چہل ہزاراں دا اس تائیں اجر دیوے رب قردا

ہک تسبیح پڑھے جے کوئی درجہ لکھ دا پاوے   ہک کپڑے دا لکھ ہزاراں اسنوں رب دیواوے

روزے والے دا ہک روزہ جے افطار کراوے   زمین برابر جیوں زر دنیا اجر انہوں پاوے

روزے داراں تائیں جے کوئی پانی رج پواوے   جیوں آزاد کیتا اک بردہ گنہ نہ رہ جاوے

جو افطار کراوے روزے دار مسافر تائیں   پل دوزخ تھیں بہت شتابی پار اوہ ہووے تائیں

جو نعلیں دیوے رمضانے پل تھیں ہوگ آسانی   بخشے روز قیامت اللہ اوس براق نورانی!

استغفار پڑھے ہر راتیں ہک سو ماہ رمضانے   درجے بہتے وچ بہشتاں پاوے لے نقصانے

قل ہو اللہ نوں جو مومن ترے واری نت پڑھدا   نس دوزخ اس دے کولوں جاوے پاس نہ آوے

سب رمضان رکھے جو روزہ پیغمبر فرمایا   پاک گناہوں ایسا ہویا جیوں آج مائی جایا!

شرف اتنی ایسا دتا ایس مہینے تائیں!   اس دی برکت لکھ کروڑاں بخشے رب گناہیں

ایہہ مہینہ برکت والا رب نے آپ بنایا   جو منگے سو رب تھیں پاوے ہوگ کرم دا سایہ

ہے روزے وچہ فرض مقرر نیت دلوں زبانوں   صبح صادق تھیں مغرب تائیں بچنا پینوں کھانوں

نماز تراویح ایس جاں جاں گزرے سارا   اول وتراں تھیں گزارن ساتھ جماعت یارا

اجر روزے دا اوڑک ناہیں گنتی وچہ نہ آوے   جو کوئی روزہ رکھے ناہیں آخر نوں پچھتاوے

اجر روزے دا جو کجھ ملسی دوجے حاصل ناہیں   قدر اجر دا اللہ واقف جو کجھ دیسی سائیں

ڈھا دوزخ دی روزہ ہوسی اندر حشر دہاڑے   منگ پناہ خداوند کولوں اندر اگ نہ ساڑے

وانگوں ڈھال قیامت دے دن روزہ آن کھلووے   جس نے ترک کیتا ہے روزہ کر کر زاری رووے

نیک اعمالاں باجھوں اس دن ہووے یار نہ کوئی   دشمن ہوسن مال پیو تیرے زن فرزنداں بھائی

اس دن الفت ہر ہر دے دل وچوں پکڑے دوری   باجھ شفاعت پاک محمد مول نہ پوسی پوری

اوتھے نہ پنچایت ہوسی نہ ہوسی سرداری   بھائی بہن نہ مدد کریسن باجھوں فضل عقاری

ایہہ نامی سردار فلاناں ایہہ گل کوئی نہ کہسی — الٹا کرکے دوزخ پاون سب کجھ و سرویسی
اس دن یار بھراواں باجھوں سریں جا اکلا — ہوش عقل سے کوہیں جاوے دیکھ ترازو پلا
جے نیکی دا پلا بھارا ہوگ خلاصی تیری — کرینگی اس دن کم آوے من نصیحت میری
جیکر اس دن پلا بھارا ہویا بدیاں والا — تاں وچہ میدان قیامت والے ہووے گا منہ کالا
نفسی نفسی کہن پیغمبر واقف کوئی نہ ہوسی — عالم زاہد عارف ہر کوئی تنہا ہی پھل پاسی
دنیا ہے آخرت دی کھیتی پیغمبر فرماوے — جیہا ایتھے بیجے کوئی تیہا ہی پھل پاوے
نفع نہیں اس کھیتی جیہا جیہڑے واہ کماون — سو سو نعمت پیدا ہووے نال خوشی دے کھاون
دنیا کھیتی آخر سیتی سودا چنگا واہ کماؤ — جے رب کرم کرے اس ویلے سنبھل قدم ٹکاؤ
منکر حکم خدا نبی تھیں اک دم رہو نہ بھائی — حاصل اوہ تسانوں ہووے جو کجھ کرد کوئی
رکھو روزے پڑھو نمازاں وچہ مسیتاں رلکے — اللہ دیسی اجر تسانوں اجر روزے دا بھلکے
وڈی نعمت روزے سندی وچہ نصیب جہانے — جویں درخت دے پتر جھڑدے جھڑن گناہ تہاندے
ایہہ رمضان مہینہ جس دن خلقت دیوچہ آوے — دوزخ دے دروازے اللہ اس دن بند کرواوے
درجے پاون وچہ بہشتاں روزے رکھن والے — کرم کرے حق تعالیٰ اس تے دوزخ وچہ نہ گالے
روزے رکھن والے اوتھے کرن عیش بہاراں — جہاں روزے مول نہ رکھے دوزخ کھان باراں
ایس مہینے جو کوئی مردا ہووے سخت گناہیں — روز قیامت بخشے اللہ دوزخ سڑی ناہیں
ہون منور ایس مہینے اندر قبراں سبھے — قبر عذاباں والی اس وچہ کوئی کدے نہ لبھے
روز قیامت ایہہ مہینہ کرن شفاعت جاوے — آدمیاں دی صورت بن کے ظاہر نظری آوے
وچہ درگاہ الٰہی سجدہ زیر عرش جا کرسی — شکر گزارے حمد پکارے جیوں سر سجدے دھرسی
ایہہ فرمان خداوند کرسی ماہ رمضانے تائیں — خواہش مطلب کیہ دل تیرے ظاہر آکھ سنائیں
ماہ رمضان کہے اس ویلے عرض کراں میں چنگی — وچہ میدان قیامت خلقت ساری آوے ننگی
وچے ختم نبی دی امت آ کر حاضر ہووے — تن تھیں ننگی قبراں وچوں ایتھے آن کھلووے
اوہ بھی بندے تیرے ربا بخشیں امت ساری — اک اک جامہ واہ اوہناں نوں مرد ہووے یا ناری
لے لے تدوں فرشتے آون حلے ہر ہر تائیں — ماہ رمضان کرے رب اگے پچھوں ہور دعائیں

وچہ میدان قیامت دے ایہہ پابرہنہ سارے ۔ تاں پھر تاج نورانی سبھناں بخشے رب غفارے
پھر رمضان کہے رب اگے عرض کراں سجاناں ۔ اک اک وہ سواری ایہناں انوی کریں روانہ
تدوں فرشتے اوہناں کارن جا براق لیاون ۔ مومن ہوا سوار اوہناں تے طرف بہشتاں جاون
ماہ رمضان کہے رب اگے سن توں عرض ہماری ۔ ایہہ سب خلقت قبراں وچوں بھکی ہیگی ساری
کرے عنایت اوہناں تائیں تاں پھر رب تعالےٰ ۔ جنت وچوں کھانے آون رنگ برنگی اعلیٰ
پھر رمضان خداوند اگے ایہہ بھی عرض سناوے ۔ اوہناں دعا کیتی جو میں وچہ ہر کوئی مطلب پاوے
ایہا عرض میری ہے ربا انہاں بہشت لے جاواں ۔ جو اقرار آہا دنیا تے پورا کر دکھلاواں
پھر رمضان مہینے تائیں اللہ ایہہ فرماوے ۔ خلقت تیرے پچھے ساری وچہ بہشتاں جاوے
اگے ہو رمضان مہینہ پچھے خلقت ساری ۔ وچہ بہشتاں داخل کرسی ساتھ رب دی یاری
کرے نقیب آوازے اگے پچھے ہور لوکائی ۔ بہت فرشتے سجے کھبے چلن صفاں بنائی
ساتھ آواز بلند پکارن تدوں فرشتے سارے ۔ ایسی حرمت روزے داراں دتی رب غفارے
وچہ بہشتاں حوراں ہوون دل دے اندر راضی ۔ امت پاک محمد ﷺ والی اللہ اج نوازی
جو دنیا دے وچہ کمایا ہتھ تساڈے آیا ۔ جو کجھ درجہ میرا آہا پورا کر دکھلایا!
پڑھو نمازاں رلمل مومن دل تھیں روزے رکھو ۔ ساتھ زبان نہ چغلی غیبت مندی نظر نہ تکو!
دھر کے کن سنو اے مومن آکھاں بات چنگیری ۔ بخشش منگو اللہ کولوں نیت نیک بھلیری
بدکم ہتھاں نال نہ کریو جا گہ بری نہ جایئے ۔ ایہہ ہتھاں پیراں دا ہے روزہ تینوں آکھ سنایئے
ہور زبان اکھیں دا روزہ دل دے وچہ سیانو ۔ جھوٹھ نہ بولو نہ آکھو غیراں برا نہ جانو!
پڑھو نمازاں روزے رکھو چنگے عمل کماؤ ۔ حسد بخیلی وڈی رشوت ہرگز مول نہ کھاؤ
سجدہ کرو نہ مول کسے نوں باجھوں ذات الٰہی ۔ چوکی قدمی کدی نہ جاؤ کرلو دور سیاہی
میلے مجلس اندر جاون جائز ناہیں بھائی ۔ عورت مرد جو جان نگا ہے ایہہ بھی شرک الٰہی
شرع نبی ﷺ اوپر جاؤ نیکی خیر کماؤ ۔ غیر شرع جو رستہ ہووے اس دل مول نہ جاؤ
منگو سب مراداں اس تھیں اوہو ہے دیون ہارا ۔ عزت ذلت ہتھ اوسیدے کرسی اوہ نتارا
نیک عمل کماؤ جس تھیں اللہ ہووے راضی ۔ دل وچہ شوق اللہ دا رکھو کر ہو دور مجازی

جو کچھ پاک نبی فرمایا راضی ہو کے کریئے — وچہ قبر دے پوس گرزاں اوس عذاباں ڈریئے
مکر فریب نفس دے کولوں منگ پناہ الٰہی — نیکی دی توفیق دیوے رب دور کرے گمراہی
جس نوں رب ہدایت بخشے کون بھلاوے راہوں — بخشش دی امید ہمیشہ یاری منگ الاہوں
نیک اعمال کرو وچہ دنیا بدی نہ کریو کوئی — وچہ قبر دے روز قیامت مسلم حالت ہوئی
آدم شیث خلیل، سلیمانؑ، نوحؑ ادریس سدھارے — یوسف تے سلطان سکندر لنگھے ہین اوہ سارے
اسمٰعیل اسحٰقؑ نہ رہیا موسیٰ عیسیٰ نالے — ہور الیاس داؤد پیغمبر پیتے اجل پیالے
نبی حبیب محمدؐ صاحب اوہ بھی لدسدھارے — حرماں اتے اصحاباں میں توں کون بیچارے
واحد رب رسول محمدؐ یاری منگ الاہوں — ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں خیر پوے درگاہوں
مسلم عاصی بندہ تیرا بخشیں ایس غفار — باجھوں تکیہ تیرے ربا میرا نہیں سہارا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (اس جگہ تھوڑا سا بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِي اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ط عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا
اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

خُطبہ عِیدُ الفِطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ شَهْرَ
رَمَضَانَ وَجَعَلَهٗ اِلَيْهِ سَبِيْلَنَا وَوَسِيْلَتَنَا بِالْمَغْفِرَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ
نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ عَلَی الصَّآئِمِیْنَ
اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْزَلَ فِیْ ھٰذِہِ الشَّھْرِ الْمُبَارَکِ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ط
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ فِیْ ھٰذِہِ الشَّھْرِ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ لا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ
وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ ج مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ہ سَلٰمٌ
ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَ شْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط خُصُوْصًا عَلٰی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ
وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ نَحْزَنِ

الصِّدۡقِ وَالصَّوَابِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَ ابۡنِ الۡخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ وَعَلٰی جَامِعِ الۡقُرۡاٰنِ کَامِلِ
الۡحَیَآءِ وَالۡاِیۡمَانِ حَبِیۡبِ الرَّحۡمٰنِ عُثۡمَانَ ابۡنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ وَعَلٰی مَظۡهَرِ الۡعَجَآئِبِ وَالۡغَرَآئِبِ
اَسَدِ اللّٰهِ الۡغَالِبِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ
رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ وَعَلٰی عَمَّیۡهِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الۡمُطَهَّرَیۡنِ
مِنَ الۡاَدۡنَاسِ الۡحَمۡزَةَ وَالۡعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنۡهُمَا وَعَلٰی سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَاءِ بِنۡتِ
خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهَا وَعَلَی الۡاِمَامَیۡنِ
الۡهُمَامَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّهِیۡدَیۡنِ الۡمَغۡفُوۡرَیۡنِ اَبِیۡ
مُحَمَّدِنِ الۡحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبۡدِ اللّٰهِ الۡحُسَیۡنِ رَضِیَ اللّٰهُ
تَعَالٰی عَنۡهُمَا وَعَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلَی
الۡمَلٰٓئِکَةِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیۡنَ
بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

ابیات پنجابی

سُن دھرو اے مومنو میں اک کراں بیان ۔ وِچہ حدیثاں نبی نے کیتا ایہہ فرمان!

روز قیامت خلق جاں آوگ وِچہ میدان ۔ ڈردے سارے اوس دن کرن سب فغان

اس دن وچوں دوزخوں سوروڈا اک آء ۔ نام غضب ہے اوس دا ہے خوں خوار بلاء

اسدے تائیں دیکھ کے شور کرے انسان ۔ کھڑا ہوسی وِچہ غضب دے اندر اوس میدان

ایڈا منہ اوس خوک دا ربا دیہہ امان! ۔ ہکی واری منہ وچہ پاوے سب جہان

دند ہوسن اوس خوک دے بے وچہ شمار ۔ غصے دیوچہ شور تھیں کری ایہہ پکار!

ڈاہڈے نعرے مارکے کری ایہہ دعا ۔ لگی مینوں بھکھ ہے ربا کجہ کھواء

جیوں بھیڈاں بگھیاڑ تھیں ڈرسن سب انسان ۔ صورت تھیں اس خوک دے منگے خلق امان

اسدم جبرائیل نوں کری حکم غفور ۔ دیویں اس نوں جائے کے جو کجہ منگدا سور

آء آکھے اس سور نوں حضرت جبرائیل ۔ توں کی منگدا اج ہیں پاسوں رب خلیل

سور آکھے میں منگدا اس دے پاسوں ایہہ ۔ وچوں خلقت اپنی دس فرقے میں دیہہ

اوہ کتھے ہن خلق بے مشرک اور بے دین ۔ قبراں تے بت پوج کے رب تھیں ہوئے لعین

اوہ کتھے ہین جیہڑے شاہد ہوئے جھوٹھ ۔ لے کے رشوت لومڑوں چا بنایا اونٹھ

اج کتھے اوہ لوگ ہین کیتا جنہاں زناء ۔ زانی عورت مرد نوں دوہاں پکڑ لیا!

اوہ کتھے ہیں جنہاں نے کیتا تکبر غرور! ۔ حسد بخیلی ساتھ جو رب تھیں ہوئے دور

اج اوہ کتھے خلق بے جنہاں دے ایہہ پاپ ۔ کیتے جنہاں رنج سن ماواں تے ہو باپ

اج کتھے اوہ خلق بے پیتے جنہاں شراب ۔ شرم نہ کیتی رب تھیں پاون اج عذاب

اج کتھے اوہ لوگ ہین پکڑیں کر معلوم ۔ روزے ماہ رمضان دے جو نہ رکھن شوم

اج کتھے اوہ بدعتی اوہ شیطان ۔ پیغمبر تھیں اپنے ہوئے نا فرمان

جبرائیل فرشتیاں کری ایہہ خطاب ۔ مشرک بے نمازاں نوں لیاؤ پکڑ شتاب

منہ اندر اس سور دے پاون اوہناں لیاء ۔ شرک کرن دا اوہناں نوں آوے تد مزا

جو کوئی بچیا شرک تھیں کیتی ادا نماز! ۔ اس بچاوے سور تھیں رب غریب نواز!

زانی عورت مرد نوں ہور بیاجی سب — پکڑ فرشتے سور دے منہ وچہ پاون جھب
پھر گواہاں جھوٹیاں رشوت خوراں نوں — ہور جو تہمت زناہ دی جھوٹی کرن زبون
جہناں کیتے ترک ہین روزے ماہ رمضان — منہ وچہ پاوے سور دے اوہناں فرشتے جان
اس تھیں پچھے بدعتی پکڑ فرشتے گھر؟ — منہ وچہ پاون سور دے مول نہ کرسن دیر
منہ وچہ ہوون جمع جان لیسی ترت لنگھا — جیون کر وڈا جانور دا نہ ہک لے جا
سور اوہناں نوں کھائیکے جاوے دوزخ ول — جیوں کر تیر کمان دے وچوں جاندا چل
جیسے کیتے عمل سن پاون اوہ سزا — دنیا دی کرتوت دی اوتھے ملے جزا
سب پچھوں ہک آوسی اندر اس میدان — اس دا نام حریص ہے وچہ حدیث بیان
قد ہوسی اس سپ دا سر ستویں آسمان — ستویں ہیٹھ زمین دے اس دی پچھ پچھان
جو ہتھ آوے دے اوسے وقت گلے — جیوں سورج دی دھپ تھی جلدی برف گلے
ہک لب مشرق ہوسی دوجی مغرب جان — باہر نکل دوزخوں شور مچاوے آن
میرے کھاون واسطے لائق میرے دہ! — مینوں بہت اڈیک دے آیا ہے ایہہ دن

اوس ویلے پھر سب نوں کرسی رب خطاب
مطلب خواہش اپنی ظاہر کریں شتاب
وچہ جناب خدائیدے عرض کرے سپ اوہ
امت خاص محمدوںؐ دیویں پنج گروہ

جو کوئی پاسوں سوردے بچیا ہے نا ساز — پہلوں مینوں وہ توں جس ناپڑھی نماز
دتی جہاں زکوۃ نہ پیتے جہناں شراب — جو کجھ کرسن فریاد کجہ مول نہ دین جواب
جہناں کیتا مول نہ دل وچ خوف خدا — ویلا ہے اج اجر دا پاون اج سزا
پاوے منہ وچہ اس دے پھڑ پھڑ جبرائیل — ہکی واری کھاوسی کر کے بہت ذلیل
ایہہ سن کے جبرائیل تھیں پاک رسول جناب — امت تائیں اپنی کیتی خبر شتاب!
سوئی قدر سوراخ جے اندر دوزخ ہو — خلقت جل کے زمیں دی زندہ رہے نہ کو
دوزخیاں نوں کپڑے جو مل سن اس جا — لکڑا جے ہک اوہناں تھیں اندر دنیا آ
اس دی وچہ جہان دے جاں آوے بدبو — وچہ زمین آسمان دے زندہ رہے نہ کو

دوزخیاں دے واسطے جو ہین دھیرے زنجیر ہک ٹکڑا جے اوہناں تھیں نال کے تدبیر
رہے نہ مول زمین تے اس دا ایڈا بھار گل وچہ پاون اوہناندے جو ہین گے بدکار
بہت فرشتے دوزخاں وچہ موکل جان صورت اوہناں ڈراونی ربا دیہہ امان
ہک فرشتہ اوہناں تھیں جے وچہ دنیا آء ڈر کے خلقت اوس تھیں ہووے سب فناہ
جو کجہ کھاون پین نوں دوزخیاں نوں دین جیکر زمین نے دیکھ انسان مرین
ستویں ہیٹھ زمین دے دوزخ قہر خدا جو ڈگے وچہ ایس دے ہر دم چلے پیا
دھپ سبھن دی خلق نوں طاقت ناہیں مول کرو نہیں بد عملیاں چھڈو ایہہ اصول
ہر ہر دوزخ وچہ ہے جنگل ستر ہزار اوہ ہیں پیدا اگ تھیں کیتے رب غفار
ہر جنگل دے وچہ ہے قصبہ ستر ہزار ستر ہزاراں شہر ہے ہر ہر وچہ شمار

ہے اندر ہر شہر دے ستر ہزار محل
پورا وچہ شمار دے ناہیں مول خلل
اندر ہر ہر محل دے ستر ہزار سرا
اوہ پیدائش اگ تھیں کیتے پاک خدا

ستر ہزاراں کوٹھڑی ہر ہر وچہ سرا ستر ہزاراں کھوہ ہے ہر ہر وچہ جدا
ستر ہزار صندوق ہے ہر کھوہ اندر جاں ٹھوئیں ستر ہزار من ہر صندوق عیان
اوسہناں تھیں جے ہک نوں حکم کرے قہار ڈنگ مارے اوہ جائیکے اوپر ہک پہاڑ!
ہر ٹھوئیں پاس ہے ستر ہزار ڈنگ جس نوں مارے ڈنگ اوہ ہوئی ڈوانگ
ہر ڈنگ اندر زہر ہے ستر ہزار سیر رنگ سرخ اس زہر دا ڈر توں شام سویر
ہور اندر صندوق ہے ستر ہزار درخت تھوہر اس دا نام ہے کھاون اندر سخت
ہک ہک دے مُڈھ جان تو میخاں ستر ہزار ہے پیدائش اوہناندی آتش کولوں یار
بدھا ہر ہر میخ نوں ستر ہزار زنجیر بدکاراں نوں اوہناں تھیں کرسن بند اسیر
ستر ہزاراں سپ ہے ہر زنجیر ساتھ پیدا کیتے اگ تھیں رب تدبیرے ساتھ
ہر ہر دے وچہ زہر دا ہک ہک ہے دریا ہے اوہ رنگ سیاہ دی زہر تمام بجز
اوہ بدکاراں واسطے اندر روز جزا تاں اوہ بد اعمال تھیں پاون خوب سزا

اگ دوزخ دی مار دی شعلے ہر ہر دم گوناگوں عذاب اوہ ہوندا ناہیں گم
غفلت چھڈو مومنو ہو جاؤ ہوشیار! شرم کرو کجھ رب تھیں ہے اوہ وڈا قہار
حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول! اللہ ہور رسول دا حکم نہ کرو عدول
پنجے وقت نماز ہے دل تھیں نہ بھلا روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا
اول ہوگ نماز دا اندر حشر حساب ملسی بے نماز نوں دوزخ وچہ عذاب
جو کوئی اپنے نوں سجدہ نہ کرے ڈاہڈا دکھ لعین نوں دوزخ وچہ سڑے

کنجی ایہہ بہشت دی نالے دور عذاب
ہک سجدے دے واسطے شیطان ہویا خراب

جو کوئی پنجے وقت دی پڑھے نماز حضور دیو پری دا اس تھیں سایہ ہووے دور
پاکی ہے ہر وقت دی نالے نفع ضرور بے نمازی رب دی رحمت پاسوں دور
اندر پڑھن نماز دے خوشی خدادی خاص سوراتے ہور سپ تھیں چا اوہ کرے خلاص
روزے ماہ رمضان دے کریں نہ مول قضا وچہ بہشتاں تساں نوں داخل کرے خدا
جو نہ روزہ رکھسی ہے رحمت تھیں دور! سور کھاوے گا اس نوں اندر حشر ضرور!
جے کر بچیا سور تھیں سپ کھاوے گا آ اس تھیں بھی جے بچ رہے دوزخ ہوسی جا
حکم ہوسی وچہ دوزخاں اس نوں کرو خراب گل دے وچہ زنجیر پاؤ ڈاہڈا کرو عذاب
روزے رکھ رمضان دے رب قہروں ڈر جے اوہ بخشے عاصیاں ویکھن نہ خطر
جے وچوں رمضان دے چھڈے ہو خفا اوپر تیری جان دے ہووے قہر خدا
وچہ بہشت نہ جاویں دوزخ سڑیں خوار ہور ہووے شرمندگی اگے رب غفار!
منگو بخشش رب تھیں دن ہووے یا رات روز قیامت فضل تھیں دیوے رب نجات
مسلم تائیں بخشش توں کرکے فضل خدا دنیا تے ہور دین دی حاجت ہووے روا

میری طرفوں رات دن بھیج درود سلام
اوپر روح رسول ﷺ دے آل اصحاب مدام

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

خُطبہ عیدِ قُربانی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُؕ
اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ وَ لِلّٰهِ الۡحَمۡدُؕ سُبۡحَانَ مَنۡ جَعَلَ الۡكَعۡبَةَ
جَامِعَةً لِّعِبَادِهِ الۡخَوَاصِ وَالۡعَوَامِ وَمَنَّ عَلَيۡهِمۡ
اسۡتِجَابَةَ الدَّعۡوَةِ وَالتَّجَاوُزَ عَنِ الذُّنُوۡبِ وَالۡاٰثَامِؕ
وَعَدَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِدُخُوۡلِ بَابٍ مِّنۡ اَبۡوَابِ مَشۡعَرِ
الۡحَرَامِؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُؕ
اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُؕ سُبۡحَانَ مَنۡ جَعَلَ الۡجُمُعَةَ
لِلۡمُصَلِّيۡنَ فِى اللَّيَالِىۡ وَ الۡاَيَّامِؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُؕ اَللّٰهُ اَكۡبَرُؕ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُؕ
سُبۡحَانَ مَنۡ صَيَّرَ الۡكَعۡبَةَ اَمَانًا لِّلۡاَنَامِؕ يَغۡلِبُ
اِشۡتِيَاقُهٗ وَ شَوۡقُ لِقَآئِهٖ قُلُوۡبَ عِبَادِهِ الۡكِرَامِ
حَتّٰى تَرَكُوا الۡاَوۡلَادَ وَالۡاَوۡطَانَ فِىۡ كُلِّ عَامٍ يَّمۡشُوۡنَ
مُنِيۡبِيۡنَ مُكَبِّرِيۡنَ بِاقۡتِدَآءِ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلِ الرَّحۡمٰنِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيۡهِ السَّلَامُؕ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
خُصُوْصًا عَلٰٓی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَنْبَعِ الصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاءِ
وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی مَظْھَرِ الْعَجَآئِبِ
وَالْغَرَآئِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ بِنْ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی
عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ الْحَمْزَۃَ
وَالْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ
فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ
الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ الْمَقْبُوْلَیْنِ

الْمَغْفُوْرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا وَعَلٰی مَنْ تَابِعَهُمْ مِّنَ النَّاسِ وَالْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِیْنَ الْاَبْرَارِ اِلٰی یَوْمِ الْقَرَارِ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

ابیات قربانی ہندی

سنو عزیزو عید دا آکھاں میں مذکور! اج دن بزرگ عید دا کیتا رب غفور!
اندر ایسے روز دے کیتا قصد خلیل قربانی نوں پُت دی جوہی اسماعیل
بخشے اللہ اوس نوں جو ہیں سب گناہ عمل کرو کجھ مومنو! ہوو نہ گمراہ
عید دہاڑے فجر نوں غسل جو کردا جا جیوں اس غوطہ ماریا وحدت دے دریا
کھاون پیون چھڈناں جدتک پڑھے نہ عید درجہ دیندا اوس نوں عالی قدر مجید!
جیوں کر کیتی بندگی برساں ستر ہزار اوس درجے دا مومنو کرو خیال شمار
عید پڑھن جاں گھراں تھیں مومن ہون روان بد۔! ہر ہر قدم دے دہ سے نیکی پان
خطبہ سننے والیاں ہوندا اجر زیاد ہر کلمے دا اجر ہے اک غلام آزاد
جو کوئی اندر راہ دے پڑھ دا ہے تکبیر یہ تکبیر ثواب ہے ہک شہید کبیر
عیدوں پچھے چار رکعتاں ایس قرات تکبیر سبح اسم پڑھ الحمد توں وچ پہلی رکعت
بعد الحمد والشمس آدوجی رکعت آء والضحی تیجی چوتھی قل پڑہناں دل تھیں آء
تیرے واری قل ہر ہر اندر جے ایہہ ناہیں یاد سٹھ برس دی اوس عبادت کردا رب زیاد
بدی نیکی جاں تولسن اندر وقت حساب قربانی دا گوشت پوست گوہاہوں پیشاب
تولن اندر نیکیاں چڑہ بھی ہور ھڈ دنیا اندر موموناں نہ قربانی چھڈ

حضرت ابراہیم نے ذبح کیتا فرزند — توں کیوں چھڈیں بکرا من اساڈی پند
دنیا تیرے باپ دی ناہیں ہرگز مول — حکم خدا رسول دا دل تھیں کرو قبول!
ہن توں ہرگز انہاں دا نام نہ لیند کو — ہک دن تیرے ساتھ بھی ایہو حالت ہو
کتھے ہین اوہ بادشاہ جنہاں کیتے راج — نال حکومت اٹھ گئے مول نہ رہیا تاج
بادشاہ ہاں دا اوس جا رہیا نہ کجھ نشان — میرے تیرے جنہاں دا ناہیں کجھ بیان
شاہ فقیراں وچہ ہے فرق حیاتی تیک — موتوں پچھے فرق نہ ایہہ گل جانی ٹھیک
دونویں شاہ فقیر ہین قبر اندر تے خاک — حال نہ کوئی جاندا باجھوں اللہ پاک
تیرے باغ ملکیتاں جو ہیں رنگ بہار — خرچے اوپر اوہناں دے درم اتے دینار
اوہ نہ کرن فائدہ جس دم آوے موت — لحد قبر وچہ رکھسن جس دم ہووے فوت
لحد وچوں سر چکنا ہوسی بہت محال — مالک ہو بن دوسرے تیری ہور مثال
قبراں اندر جائیکے دیکھیں کریں دھیان — عاجز تے لاچار ہین بڈھے ہور جوان!
جنہاں سر غرور تھیں سی اوپر اسمان — بیٹھ پئے ہن خاک دے دس نہ رہیا تان
جاں اوہناں نوں موت نے سر تے ماری چوٹ — فانی دنیا چھڈ کے ہوئے لوٹ پلوٹ
ہن کوئی زور نہ اوہناں دا نہ کوئی ہمراز — کتھے نازک بدن ہے کتھے ناز نیاز
موئے عاجز ہوئیکے وچہ اندھیری گور! — سڑ گل کے جسم اوہناں دا ہوگیا کجھ ہور
اج کتھے اوہ سیس ہے جس نوں رکھے تاج — اوہ مزے تے حکم بھی مول نہ رہیا راج
کدھرے سر دی کھوپری خاک اندر حیران — ہتھاں پیراں ہڈیاں دا نہیں کوئی مکان
اندر خاک ہلاک دے ہوندے پئے خراب — انگلیاں دا بند بندھے گا وچہ عذاب
دند جو لڑیاں موتیاں آہے وچہ دہان — اوہ بھی اندر خاک دے ہوندے ہین حیران
تن سارے دیاں ہڈیاں ٹکڑے ہویاں چور — کجھ رلیاں وچہ خاک دے کجھ پیاں ہین دور
ایہو ویلا آوسی ہک دن تیرے پیش — دنیا اوپر شاہ توں یا ہوویں درویش

ابراہیم خلیل نے سمجھی سی ایہہ بات ۔ رہنا تھوڑے روز ہے دنیا وچہ حیات
ستے ہوئے ایس نوں آئی ہک دن خواب ۔ کر قربانی اٹھ کے ابراہیم شتاب
فجرے ابراہیم نے لے کے اک سو اوٹھ ۔ کر قربانی ونڈیا خواب جاتا جھوٹھ
دوجے دن وچہ خواب دے ایہو نظر پیا ۔ کر قربانی اٹھ کے کیتا حکم خدا
دوجی واری فیر بھی اوٹھ آندا اک سو ۔ کر قربانی ونڈیا مول نہ کیتا بھو
تیجے روز خلیل نے فیر ڈٹھا ایہہ خواب ۔ کر قربانی اٹھ کے میرے نام شتاب
مینوں نہ معلوم ہے کیتی عرض خلیل ۔ قربانی کس چیز دی منگ دا رب جلیل
ہویا اندر خواب دے حکم خدائے جلیل ۔ دیہہ قربانی اپنا بیٹا اسماعیل

تینوں سب جہان وچہ بہت پیاری چیز
اوہ قربانی دیہہ توں جو ہے بہت عزیز!

حضرت ابراہیم نے کر کے شکر خدا ۔ لے کے اسمٰعیل نوں کعبے طرف گیا
باجھوں اسمٰعیل دے ہور نہ سی فرزند ۔ تیراں برساں عمر سی اس پیارے دلبند
جاں کعبے ول ٹر پیا اس نوں لے کے نال ۔ اگے اسمٰعیل دے آکھ سنایا حال
مینوں کیتا حکم ہے اللہ اندر خواب ۔ کر قربانی اپنا اسماعیل شتاب
سن کے اسماعیل نے کیتا شکر خدا ۔ حاضر میری جان ہے کردیہو اج فدا
جو اندر دنیا گذرسی اس دا کی اعتبار ۔ جے ہوواں قربان میں ایہہ مبارک کار
رہاں جے دنیا وچہ میں زندہ برس ہزار ۔ تاں بھی مرنا حق ہے دنیا تھیں ہک وار
کہیا اسماعیل نے لے کے نام خدا! ۔ اوپر میرے حلق دے جلدی چھری چلا
اول کر کے تیز توں حلق میرے تے پھیر ۔ تا کٹن وچہ حلق دے مول نہ لگے دیر
جے اوہ تیز نہ ہووی ہک نہ کپنے لوں ۔ ہیٹھ چھری دے تڑفیا چھڈ نہ دیویں توں
حضرت ابراہیم بھی ہویا جلد تیار ۔ ذبح کرن نوں پت دی ہوگیا ہوشیار

اوس ویلے فرمایا اللہ وچہ اسمان ویکھو اے فرشتیو کرکے خوب دھیان
حکم میرے تھیں اپنا ذبح کرے فرزند اوہ قربانی کرن تھیں کدی نہ ہووے بند
حضرت ابراہیم نے کرکے تیز چھری حضرت اسماعیل دے اوپر حلق دھری
کیتی جس دم زور تھیں اوپر حلق رواں ہک نہ اسماعیل دا وال ہویا نقصان
حال چھری دا ویکھ کے لگا کہن خلیل کیوں توں اپنے کم تھیں ہویوں اج عاجیل
اگوں آکھیا چھری نے ہویا حکم خدا توں ہک اسماعیل دا وال نہ کریں فناہ
میری تیزی ہوگئی حکم خدا تھیں بند حلق نہ ہرگز کپساں جے پھیریں وہ چند
اوسے ویلے ہویا حکم خدا نزول! بس خلیلا ہوگئی تیری نذر قبول!

حکم میرا ایہہ سچ ہے آندا تدھ بجا
سی آزمائش واسطے کیتا حکم خدا
آنہ تدوں بہشت تھیں دنبہ جبرائیل
اوہ قربانی ہوگیا بدلے اسماعیل

سنت ایہہ خلیل دی ہن تک جاری ہے امت اندر مصطفیٰ کیتا حکم رب ے
واجب ہے دن عید دے ہر ہر مسلمان گائیں دنبہ بکری اوٹھ کرن قربان
جے ہو دنبہ بکری ہک ہک مسلم دے ہووے گائیں اوٹھ جے ستاں جائز ہے
حضرت ابراہیم سی پیغمبر دا ناء! قربانی وچہ پت دے قائم ہوگیا!
جے نہ دنبہ بھیج دا اس وقت رحمان تاں قربانی پت دی لازم ہوندی جان
پر رحم کیتا رب اپنا اوپر ہر انسان اس سختی تھیں چھٹیا دائم کل جہان
قربانی تھیں مومنو ناغہ کرو نہ مول! جے اندر درگاہ دے اللہ کرے قبول
پنجے وقت نماز ہے کرو نہ مول قضاء حسد غرور تکبری دل تھیں دیہو بھلا!
دنیا دے اسباب تھیں اوتھے ہوگ نہ سود سپ تھوئیں قبر وچہ ہوون گے موجود
وقت حساب کتاب دے چھٹن ہوگ محال منکر ہور نکیر جاں کرن جواب سوال!
بنے ہوسی اس وقت نہ تیرا رب نصیر تاں توں اندر دوزخاں ہوسیں قید اسیر

تدوں تیرے رو برو منکر ہور نکیر!! پڑھدا پہلا قاعدہ جیوں کر طفل صغیر
اللہ باجھوں کون ہے تیرا یاراشنا! مائی باپ غلام نہ زن فرزند بھرا
تینوں دنیا وچہ جو رکھدے بہت عزیز اوہ سن تیرے نام نوں کرن ناہ تمیز
تیں اوپر قربان جو ہوندے وانگ پتنگ اوہ تیری بدبو تھیں دور رہن ہو تنگ
تیرا ایہہ جو بدن ہے سارا وانگ قمر! اوہ کتے مردار تھیں ہووے گا بدتر!!
جو ہین تیرے مجلسی ساک برادر یار! ہک دن تینوں جانسن اوہ گردن دا بھار
جیہڑے جدا نہ ہوندے تیرے یار غلام اندر ساری عمر دے پھیر نہ لیندے نام
ماں پیو تے فرزند ہین عورت چاچا خال اندر تیری زندگی دے ہین اوہ تیرے نال
پچھوں تیری موت دے کرن خیال نہ مول اپنے اپنے کم وچہ ہودن اوہ مشغول
جدتک خدمت اوہناں دی کرداہیں توں یار کارن مطلب اپنے ہین اوہ تابعدار
اوس خدمت نوں یاد کر کجھ دن بہکے رو خدمت ہوی بند جاں یاد نہ کرسی کو
وچہ حقیقت اوہناں داہیں توں تابعدار بدلے خدمت اپنی کیتا ہیں سردار
مینوں قطرے ہک تھیں کیتا رب جوان دتی اپنے فضل تھیں صورت شکل انسان
توں کیوں اس دے حکم نوں سنداناہیں مول شرم حیا نہ آوندا ہویوں نامعقول
اندر تیریاں اکھیاں ناہیں شرم حیا توں جو مندا ہیں نہیں حکم رسول خدا
ہر دم اوپر بندیاں کردا رب عطاء طرح طرح دیاں نعمتاں وچہ حساب نہ آ
عقل علم تے حافظ نالے ذہن فہیم! قوت زور طعام بھی ہر انواع نعیم
دولت عورت عیش بھی دتی جل جلال یار عزیز برادری ہور دنیا دا مال
خویش قریبی ماں پیو ہور فرزنداں زن ملک ملک تے حکم بھی نالے باغ چمن
ایہہ سب تینوں نعمتاں دتیاں آپ خدا نالے اوپر تساں دے ہر دم کرے عطاء
وچہ شکم جاں ماں دے تو آہا نادان! نال فضل دے اپنے کردتاں انسان
ایس ڈھلیے کردیوندا جے اوہ باندر سور مول نہ تیرا زور سی سن اے بے شعور
ایہہ کجھ تینوں بخشیا کرکے کرم غفور تیں اس دے احسان نوں دل تھیں کیتا دور

جس تھیں تینوں نعمتاں ہویاں ایہہ حصول ساتھ غروری اوس دا حکم نہ کریں قبول!
بھلا برا ہے مومنو اس دے ہتھ ضرور . توں پھر کیہڑے زور تے دل وچ کریں غرور
سنو عزیزو مومنو آکھاں کر اظہار! اللہ اتے رسول دے ہووؤ تابعدار
ہر دم اگے رب دے آکھو استغفار
مسلم تائیں حشر نوں بخشے رب غفار

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ٭ (اس جگہ کچھ بیٹھے اور پھر کھڑا ہو کر یہ پڑھے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ٭ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۞

خطبۂ نکاح

اس حکم خداوند قادر کیتا بے پرواہ الٰہی — جس دا زن فرزند نہ کوئی مائی باپ نہ بھائی

اوہ رب قدیم کریم خداوند خالق اپرا پارا — ساتھی ارادے جس نے کیتا پیدا ایہہ جگ سارا

اس دے قبضے اندر ہر شے جو ہے وچہ خدائی — ہک قطرے تھیں آدم صورت ویکھو رب بنائی

آدم تو ہور حوا دا جس جوڑا آپ بنایا — چند سورج دے ساتھ خداوند سب اسمان سہایا

وا دا تے اسمان نکا یاز میاں پانی اتے — کریاد الٰہی ہن بھی بھائی عمر گنوانی ستے

آدم ساتھ زمین دے تائیں دتی رب آبادی — ہکناں وچہ فکر دے رکھے ہکناں اندر شادی

اس کر کے کرم محمد تائیں کیتا حکم رسولاں — برحق یار نبی دے چارے چھڈ ورسم جھولاں

وچہ قرآن محمد تائیں اللہ ایہہ فرمایا! — عورت مرد نکاح کرن سب جو دل اندر بھایا

من حکم میرا سب مومن دل تھیں نہ بھلاون — دو تن چار نکاح کرن سب جو دل اندر بھاون

جے رکھ نہ سکے سب برابر ہکو جائز ہوسی — نہاں برابر جے نہ رکھے ظالم قیامت روسی

کرو نکاح ایہہ میری سنت کہیا پاک رسولے — ترک کرے جے میری سنت میں تھیں ہوگ نہ ہوئے

سنو حقیقت ایس نکاح دی جو ہے بات ضروری
مومن عاقل بالغ حاضر سب دی وچہ حضوری

قاضی دلہن کو مخاطب کر کے یہ دو بیت کہے

پت فلانا نام فلانا عوض روپے پنجاہیں بدلے ایس مہر دے بی بی اس دے تائیں چاہیں
اوہ قبول کیتا میں بدلے ایس مہر دے اکھیں اگے دوہا گواہاں دے کجھ شک نہ دل وچہ رکھیں

دلہن یہ دو بیت کہے

میں اوہ شخص قبول کیتوئی دل تھیں ساتھ بجانے اگے دوہاں گواہاں شک نہ دل وچہ جانے
اگے دوہاں گواہاں دوجی واری ظاہر کردی بدلے مہر قبول کیتوں میں شک نہ درہ دھری دی

قاضی دولہے کو مخاطب کر کے کہے

سن توں نوشہ تینوں سننی ہے ایہہ بات ضروری جو مومن ہیں حاضر اس جا نا اوہناں تھیں دوری
دھی فلاں نے دی نام فلانے بدلے ایسے مہر دے نقد پنجاہ روپے جانی جو اندر اس گھر دے
بدلے ہر پنجاہ روپئے آکھیں بات فضولی
ساتھ خواہش تے رغبت دے تھیں تیئں یہ بات قبولی

دولہا اِن بیتوں کو کہے

بدلے ایس مہر دے جو کجھ ظاہر آکھ سنایا ایہہ قبول کیتی میں دل تھیں عذر نہ مول لیایا
ہر پنجاں ہاں روپیاں بدلے میں ایہہ بات قبول مسلماناں دی مجلس اندر جیوں کو حکم رسولی
پھر قبول کیتو میں اس نوں آکھاں دوجی واری بدلے ایس مہر دے خلقت شاہد حاضر ساری

پھر قاضی اور تمام مجلس کے آدمی ملکر یہ دعا پڑھیں

ایسی الفت دیہہ انہاندے اندر بار خدایا آدم تے ہور حوا اندر جیویں پیار بنایا
ہور ایسی الفت دیہ انہانو چہ کر کے لطف گرامی موسیٰ ہور صفورا دے وچہ جیونکر رہی مدامی

ہور ایسا دیہ پیار انہا نوچہ کرکے کرم رحیمی جویں خلیل اللہ تے سارہ اندر رہی حلیمی
ہور ایسی الفت دیہ انہا نوچہ خلق پاک الٰہی یوسف ہور زلیخا اندر جویں محبت آہی
ہورایسی الفت دیہہ انہانوچہ خالق پاک ستارا پاک محمد عائشہ تائیں آہا جیویں پیارا
ہورایسی الفت دیہہ انہانوچہ مالک حقی حلی دے جویں پیار پیا وچہ زہرا اتے جناب علی دے

ہور بخش محمد مسلم تائیں جملہ مسلماناں
روز قیامت بخش گناہاں آپ کریں خصمانہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِرْءَةِ جَمَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ

احکام میت

تصنیف

ابو المجتبیٰ ڈاکٹر حافظ غلام مصطفیٰ اعوان چشتی گولڑوی

بانی و پرنسپل جامعہ غوثیہ مہریہ چشتیہ خالق آباد (خوشاب)

ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت ضلع خوشاب

ناشر

اکبر بک سیلرز لاہور

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

خطبات رضویہ

جزی اللہ عنا سیدنا ومولانا
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم ماھو اھلہ

جمعہ، عیدین والکسوف والخسوف

نکاح و دعاء عقیقہ

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سینٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمہ

معمولات وافادات

اعلیحضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

خُطباتِ اویسیہ

عیدین، جمعہ، نکاح

مصنف

عمدۃ المفسرین شیخ القرآن حضرت علامہ

محمد فیض احمد اویسی

باھتمام

عطاء الرسول اویسی رضوی
سید منصور شاہ بریلوی

ناشر

اکبر بک سیلرز ۴۰۔ اردو بازار لاہور

موبائل 0300-4477371

ہماری چند دیگر مطبوعات
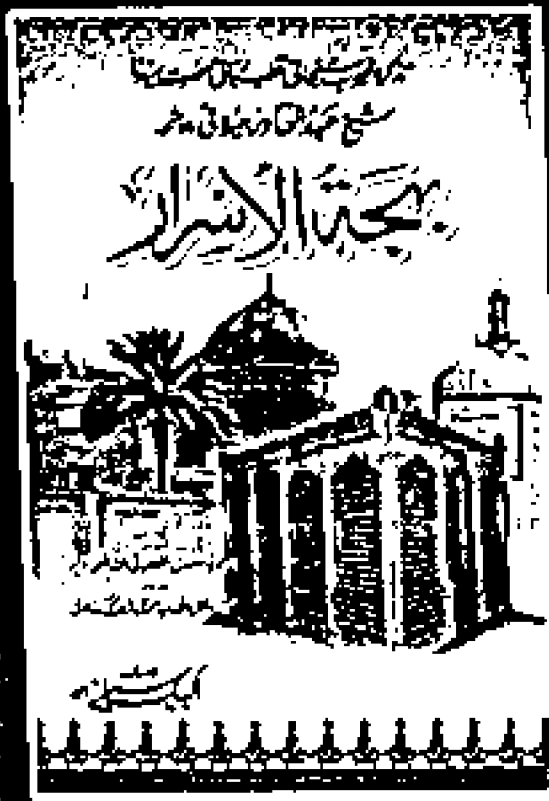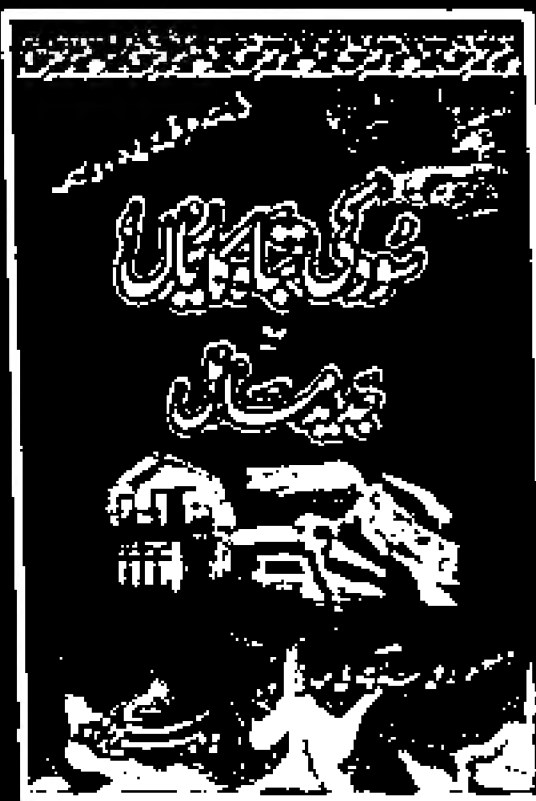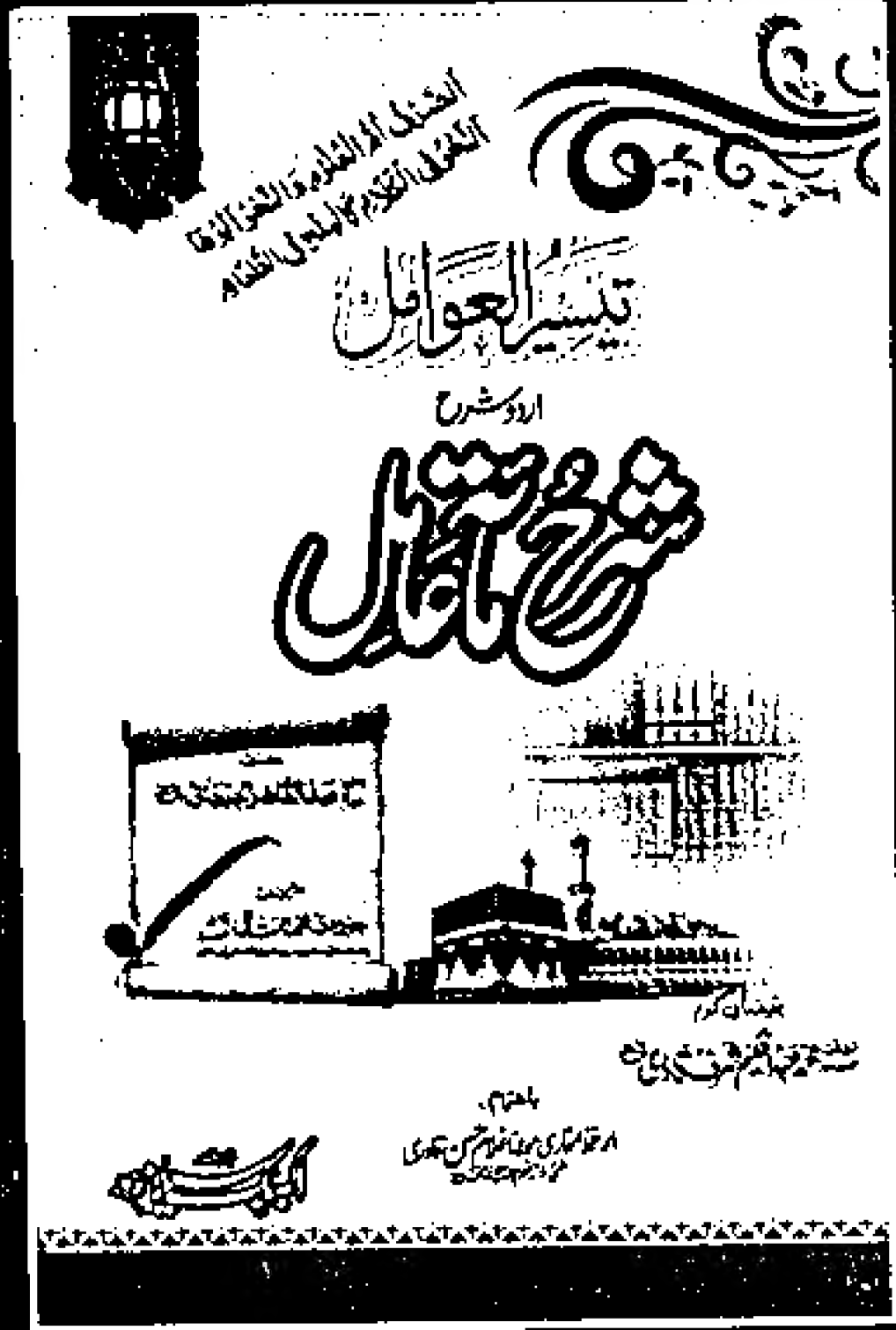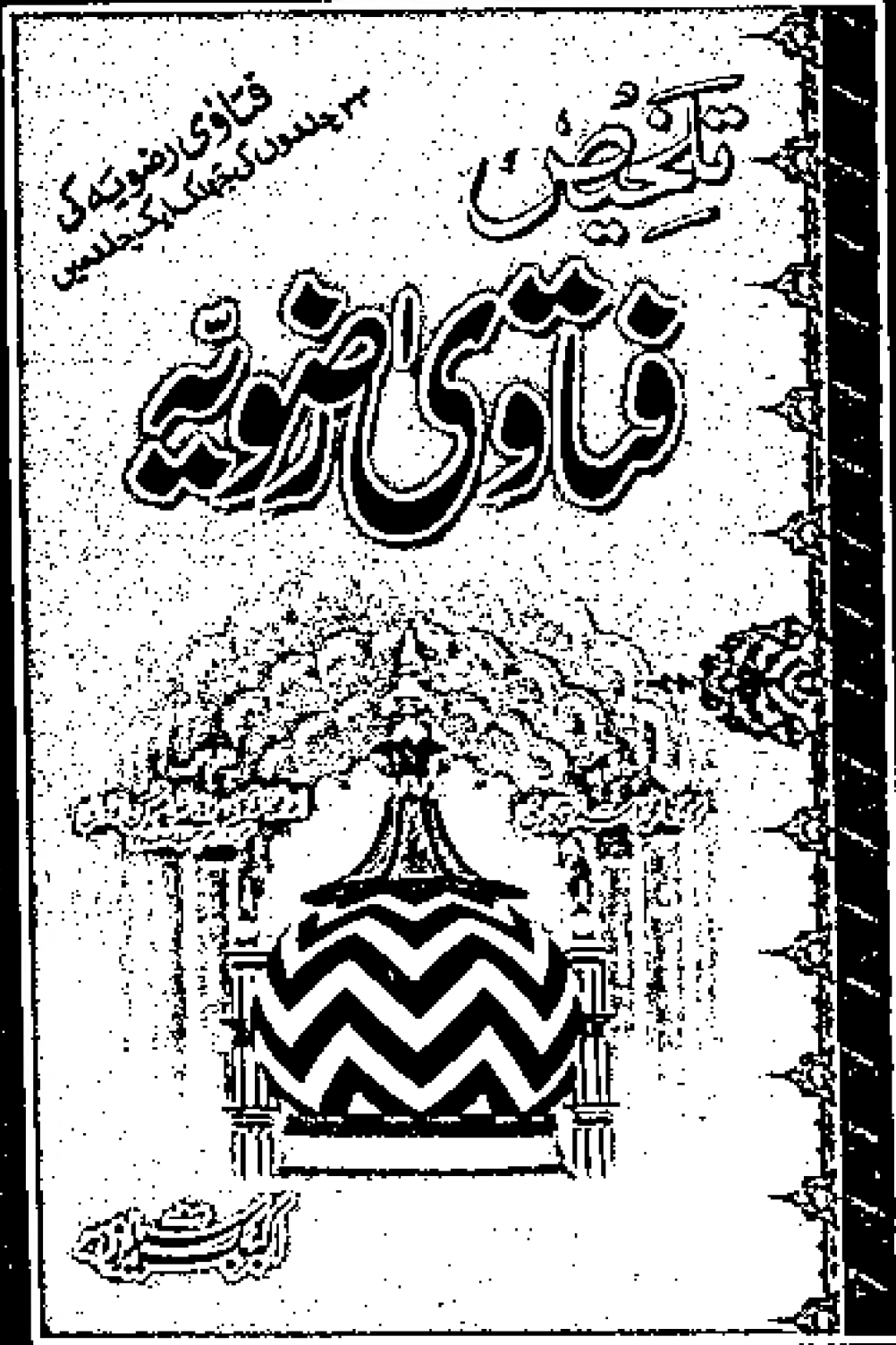
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ہماری چند دیگر مطبوعات

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022